12 رجب المرجب 1444ھ | مطابق 4 فروری 2023ء | بروزِ ہفتہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۲۹) | صفحات:(۸)

بی بی سی دستاویزی فلم معاملہ: سپریم کورٹ کی مودی حکومت کو نوٹس

اندرون تین ہفتے جواب داخل کرنے کی ہدایت، سماعت اپریل تک ملتوی

نئی دہلی: 3 فروری (عصر حاضر نیوز) سپریم کورٹ نے 2002 کے گجرات فسادات پر بی بی سی کی دستاویزی فلم پر پابندی لگانے کے مرکز کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی ایک عرضی پر جمعہ یعنی 3 فروری کو سماعت کرتے ہوئے مودی حکومت کو نوٹس جاری کر دیا۔ سپریم کورٹ نے مرکز کی مودی حکومت سے 3 ہفتوں میں جواب طلب کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے اس معاملے کی سماعت اپریل تک کے لئے ملتوی کر دی ہے۔ یعنی اب اس معاملے کی سماعت اپریل کے مہینے میں ہوگی۔ خیال رہے کہ انڈیا: دی مودی کویشن نامی دستاویزی فلم کو حکومت نے جانبدارانہ پروپیگنڈہ قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ گجرات فسادات پر بی بی سی کی دستاویزی فلم عوام کے دیکھنے کے لیے جاری کی گئی۔ تاہم آئی ٹی ایکٹ 2021 کے رول 16 کے تحت سچائی کے خوف پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ سینئر صحافی این رام، ترنمول کانگریس ایم پی مہوا موئترا اور ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن اور ایڈوکیٹ ایم ایل شرما کی عرضی پر جسٹس سنجیو کھنہ اور ایم سندریش کی بنچ نے سماعت کی۔ عرضی میں آئی ٹی ایکٹ کے تحت 21 جنوری کے حکم کو غیر قانونی، بدنیتی اور صوابدیدی، غیر آئینی اور الٹرا وائرس اور آئین ہند کے منافی ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس دستاویزی فلم پر سوشل میڈیا اور آن لائن چینلز پر پابندی عائد کر دی گئی ہے تاہم کچھ طلبہ نے اسے ملک بھر کے مختلف یونیورسٹی کیمپس میں اس کی نمائش کی ہے۔ شرما کی عرضی میں کہا گیا ہے کہ بی بی سی کی دستاویزی فلم میں 2002 کے فسادات کے متاثرین کے ساتھ ساتھ فسادات کے منظر نامے میں ملوث دیگر متعلقہ افراد کی اصل ریکارڈنگ کے ساتھ دلیل دی گئی ہے اور اسے عدالتی انصاف کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ججوں کے تبادلے میں تاخیر پر مرکزی حکومت کو سپریم کورٹ کی پھٹکار کہا ’سخت قدم اٹھانے پر مجبور نہ کریں‘

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو عدالت عظمی کے کالجیم کی جانب سے سفارش کرنے کے بعد پر عدالت عالیہ کے ججوں کے تبادلے کو منظوری دینے میں تاخیر پر مرکزی حکومت کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کے نتیجہ میں انتظامی اور عدالتی دونوں طرح کی کارروائی کی جاسکتی ہے، جو کہ خوش آئند بات نہیں ہوگی۔ جسٹس سنجے کشن کول اور جسٹس ابھے ایس اوکا کی بنچ نے مرکز کی نمائندگی کر رہے جنرل آرویکنٹ رمانی سے کہا ہمیں کوئی موقف اختیار کرنے پر مجبور نہ کریں کیونکہ وہ بہتر نہیں ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ ججوں کے تبادلے کو زیر التوا رکھا جانا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ جسٹس کول نے کہا کہ تبادلے ایک بہت ہی سنگین مسئلہ ہے، ساتھ ہی انہوں نے اس عمل میں تیسرے فریق کی مداخلت کے خلاف انتباہ دیا۔ انہوں نے اے جی کو بتایا کہ کبھی کبھی حکومت اسے راتوں رات کرتی ہے اور کبھی اس میں وقت لگتا ہی چلا جاتا ہے۔ اس میں یکسانیت نہیں ہوتی ہے۔ عدالت نے کہا کہ چیف جسٹسوں کے تبادلے بھی زیر التوا ہیں۔ بنچ نے زبانی طور پر اے جی سے کہا، ہمیں ایک مشکل فیصلہ لینا ہوگا۔ ہمیں سخت موقف اختیار کرنے پر مجبور نہ کریں۔ سپریم کورٹ نے اصرار کیا ایسا ہوتا رہا ہے! لیکن ایسا کب تک چلے گا؟ چیزیں برسوں سے نہیں ہو رہی ہیں۔ سماعت کے دوران عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل امت پائی نے کہا کہ عدالت پر باہر سے حملہ کیا جا رہا ہے۔ جسٹس کول نے کہا، ہم اس کے عادی ہیں۔ یقین رکھیں کہ یہ ہمیں پریشان نہیں کرتا۔ یہ افسران جانتے ہیں کہ کہاں جانا ہے۔ بنچ نے معاملے کی مزید سماعت 13 فروری کو مقرر کی۔

کشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں جوشی مٹھ جیسی صورتحال، متعدد گھروں میں دراڑ

ڈوڈہ: جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ کے کئی علاقوں میں اتراکھنڈ کے جوشی مٹھ جیسی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ یہاں کے کئی گھروں میں دراڑیں دیکھی جا رہی ہیں اور دیگر مقامات پر بھی تیزی سے دراڑیں پڑ رہی ہیں۔ ایسے میں یہاں کے لوگ خوف وہراس میں مبتلا ہیں۔ ڈوڈہ ڈی ایم کا کہنا ہے کہ گھروں میں دراڑیں پڑنے کی وجہ سے اس علاقے سے بڑی تعداد میں لوگ نقل مکانی کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ڈوڈہ کے ضلع مجسٹریٹ اطہر امین زرگر کے مطابق دسمبر کے اوائل میں ایک گھر میں دراڑ پڑنے کی اطلاع ملی تھی۔ جبکہ دو فروری کی شام تک 6 گھروں میں دراڑیں دیکھی گئی تھیں لیکن اب یہ دراڑیں دوسرے گھروں میں بھی تیزی پڑنے لگی ہیں۔ امین زرگر نے بتایا کہ یہ علاقہ نیچے کی طرف دھنس رہا ہے، حکومت اسے یہیں روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اطہر امین زرگر کے مطابق متاثرہ خاندان کو کیمپوں اور خیموں میں منتقل کیا جا رہا ہے اور ماہرین کی ٹیم کو علاقے میں اس واقعے کا جائزہ لینے بلایا گیا ہے۔ زرگر نے کہا کہ علاقے کے گھروں میں پڑے دراڑوں کو مرمت کرنا مشکل ہے، اس لیے پورے گاؤں کو محفوظ جگہ منتقل کیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف متاثرہ خاندان حکومت سے معاوضے کا مطالبہ کر رہا ہے تاکہ وہ دوسری جگہ منتقل ہوسکے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں اتراکھنڈ کے جوشی مٹھ میں واقع گھروں میں دراڑ پڑنے کے واقعے نے پورے ملک کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی تھی۔ اس واقعے کے بعد اتراکھنڈ حکومت نے جوشی مٹھ سے 296 متاثرہ خاندانوں کے 995 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے۔ جوشی مٹھ میں حالیہ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے 863 گھروں میں دراڑیں دیکھی گئی ہیں۔ ارتھ سائنس کے وزیر جتیندر سنگھ نے ایوان بالا میں تین الگ الگ سوالوں کے تحریری جواب میں یہ جانکاری دی ہے۔

عوام پر مہنگائی کا ایک اور حملہ! امول دودھ کی قیمت میں 3 روپے فی لیٹر کا اضافہ

نئی دہلی: بجٹ کے فوراً بعد عوام کو مہنگائی کا شدید جھٹکا لگا ہے۔ امول نے دودھ کے داموں میں 3 روپے فی لیٹر کا اضافہ کر دیا ہے۔ امول نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ دودھ کے داموں میں 3 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے اور نئی قیمتیں آج یعنی 3 فروری سے نافذ العمل ہوں گے۔ کمپنی کے مطابق اب امول تازہ آدھا لیٹر دودھ 27 روپے میں فروخت ہوگا۔ جبکہ اس کے ایک لیٹر پیکٹ کے لیے 54 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ امول گولڈ یعنی فل کریم دودھ کا آدھا کلو کا پیکٹ اب 33 روپے میں فروخت ہوگا۔ جبکہ ایک لیٹر کے لیئے 66 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ امول گائے کے دودھ کا آدھا لیٹر کا پیکٹ اب 28 روپے میں دستیاب ہوگا۔ جبکہ گائے کے دودھ کا ایک لیٹر کا پیکٹ 56 روپے میں فروخت ہوگا۔ وہیں بھینس کا اے 2 دودھ آدھا لیٹر 35 روپے جبکہ ایک لیٹر 70 روپے میں فروخت کیا جائے گا۔

امریکہ: رکن کانگریس الہان عمر کو خارجہ امور کمیٹی سے نکالنے کی قرارداد منظور

ریپبلکن کی زیر قیادت ایوان نمائندگان نے جمعرات کو سخت بحث مباحثے کے بعد ڈیموکریٹ رکن الہان عمر کو چیمبر کی خارجہ امور کی کمیٹی سے نکالنے کے حق میں ووٹ دیا۔ اور یہ قرارداد 211 کے مقابلے میں 218 ووٹوں سے منظور ہوگئی۔ اس ووٹنگ کی وجہ ڈیموکریٹس دور کے آخری سیشن میں ان کے اسرائیل مخالف تبصرے تھے جس سے انتہائی دائیں بازو کے ریپبلکن قانون سازوں کی برہمی میں اضافہ ہوا۔ ایوان کے اسپیکر کیون میکارتھی نے نئی ریپبلکنز اکثریتی کانگریس میں صومالی نژاد مسلم خاتون کے خلاف ریپبلکن موقف کی حمایت کی جب کہ کچھ ریپبلکن قانون سازوں نے اس پر تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ ہاؤس کمیٹی سے کسی رکن کے اخراج کی دو سال پہلے تک مثال نہیں ملتی۔ اس سے قبل ڈیموکریٹس نے جارجیا سے تعلق رکھنے والے ری پبلکن رکن کانگریس مارجوے ٹیلر گرین اور ایریزونا کے پال گوسر کو، جنہیں انتہائی دائیں بازو کے رہنما سمجھا جاتا تھا، ہاؤس کی کمیٹیوں سے نکال دیا تھا۔ الہان عمر کو خارجہ امور کی کمیٹی سے نکالنے کے حق میں 218 ووٹ آئے جب کہ 211 ارکان نے اس قرارداد کی مخالفت کی۔ ڈیموکریٹس نے ریپبلکنز پر الزام لگایا کہ انہوں نے الہان عمر کو ان کی نسل کی بنیاد پر ہدف بنایا ہے۔ الہان عمر نے ایوان کے فلور پر اپنا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ کیا کسی کو انہیں نشانہ بنائے جانے پر حیرانی ہوئی ہے؟ ان کا مزید کہنا تھا کہ جب طاقت کو پیچھے دھکیلتے ہیں تو وہ آپ کو واپس دھکیلتی ہے۔ ووٹنگ کے دوران ان کے ڈیموکریٹک ساتھی انہیں گلے لگاتے رہے۔ الہان عمر نے اپنی اختتامی تقریر میں کہا کہ میری آواز بلند اور مضبوط ہوتی جائے گی اور میری قیادت کو دنیا بھر میں پذیرائی ملے گی۔ ری پبلکنز نے انہیں خارجہ امور کی کمیٹی سے خارج کرنے کے لیے ان کے چھ بیانات کو بنیاد بنایا۔ اوہائیو کے ریپبلکن رکن میکس ملر نے، جو سابق صدر ٹرمپ انتظامیہ میں شامل تھے، قرارداد پیش کی جس میں کہا گیا تھا کہ عمر کے تبصروں سے ایوان نمائندگان کی بے توقیری ہوئی ہے۔ نیویارک کے ڈیموکریٹک لیڈر حکیم جیفریز نے کہا کہ عمر سے بعض اوقات غلطیاں ہوئی ہیں اور انہوں نے یہود دشمنی کا استعمال کیا ہے جس کی چار سال قبل ڈیموکریٹس نے مذمت کی تھی لیکن جمعرات کی ووٹنگ اس بارے میں نہیں تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایک خاتون کو اس کے رنگ کی بنا پر نشانہ بنانے کی بات ہے۔ الہان عمر کانگریس کے لیے منتخب ہونے والی پہلی دو مسلم خواتین میں شامل ہیں۔ وہ ایوان میں حجاب پہننے والی پہلی خاتون بھی ہیں جنہیں مذہب کی بنیاد پر ایوان میں حجاب پہننے کی اجازت دینے کے لیے قواعد میں تبدیلی کی گئی تھی۔

مہاراشٹرا میں شندے اتحاد کو جھٹکا، ناگپور میں بی جے پی کا صفایا

مہاراشٹر میں ہوئے ٹیچرس اینڈ گریجویٹ انتخابی حلقوں کے دو سالہ ایم ایل سی الیکشن انتخابات میں اپوزیشن ایم وی اے (مہا وکاس اگھاڑی) نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس انتخاب میں بی جے پی-شندے اتحاد کو شدید جھٹکا لگا ہے۔ ناگپور میں تو بی جے پی کا صفایا ہی ہوگیا۔ پانچ ایم ایل سی سیٹوں کے لیے ہوئے انتخاب میں مہا وکاس اگھاڑی کو تین سیٹیں ملی ہیں اور بی جے پی کا صرف ایک امیدوار انتخاب جیتنے مین کامیاب ہو پایا۔ ایک سیٹ پر آزاد امیدوار کو کامیابی ملی۔ ناگپور ٹیچر کوٹہ کی ایم ایل سی سیٹ پر مہا وکاس اگھاڑی کے سدھاکر ادبولے نے بی جے پی کے ناگو گانار کو 7 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے ہرایا ہے۔ اڈبلے کو 16700 ووٹ ملے جبکہ گانار کو 8211 ووٹ ملے۔ اورنگ آباد ٹیچر ایم ایل سی سیٹ سے این سی پی کے امیدوار وکرم کالے نے جیت درج کی ہے۔ وکرم کالے کو 20195 ووٹ ملے۔ وہیں، امراوتی گریجویٹ سیٹ پر سب سے بڑا الٹ پھیر ہوا۔ یہاں سے کانگریس امیدوار دھیرج لنگاڈے نے جیت درج کی ہے۔ دھیرج نے بی جے پی امیدوار رنجیت پاٹل کو ہرایا۔

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 12/رجب المرجب 1444ھ

بہ مطابق 4/فروری 2023ء بروزِ ہفتہ

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:46	6:42
ظہر	12:40	4:35
عصر	4:36	6:17
مغرب	6:18	7:26
عشاء	7:27	5:23
شروع اشراق	7:02	
زوال	12:30	
ختم سحر	5:34	
افطار	6:22	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

اڈانی: جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

انڈیا کے ارب پتی گوتم اڈانی کی کمپنی نے اپنے حصص کی فروخت کو اچانک روک کر ایک طرح سے سرمایہ کاروں کو یقین دلانے کی کوشش کی ہے۔ بدھ کو اڈانی انٹرپرائزز نے اچانک اعلان کیا کہ وہ سرمایہ کاروں کو فروخت سے حاصل ہونے والے 5.2 ارب ڈالر (دو بلین پاؤنڈ) کی رقم واپس کرے گا۔ یاد رہے گذشتہ ہفتے امریکی ریسرچ فرم ہنڈن برگ کی رپورٹ سامنے آنے کے بعد سے اڈانی گروپ کے حصص گر رہے ہیں۔ اس رپورٹ میں اڈانی کی کمپنیوں کو 'کارپوریٹ دنیا کے سب سے بڑے فراڈ' کرنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اڈانی نے کہا کہ اس فیصلے سے 'ہمارے موجودہ آپریشنز اور مستقبل کے منصوبوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔' یہ اقدام اس ہفتے کے واقعات کی ایک اور اہم کڑی ہے جس کی شروعات امریکی فرم کی جانب سے اڈانی گروپ کے خلاف دھوکہ دہی کے دعوؤں کے ساتھ ہوئی۔ اڈانی ان الزامات کو مسترد کرتے ہیں۔ لیکن گذشتہ چند دنوں میں گروپ سے وابستہ کمپنیوں کی مارکیٹ ویلیو میں 108 ارب ڈالر کی کمی ہوئی ہے۔ اڈانی خود اپنی ذاتی دولت میں سے 48 ارب ڈالر گنوا بیٹھے چکے ہیں، اور اب وہ فوربز کی ارب پتیوں کی فہرست میں تیسرے نمبر سے 16ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ تقریباً دو ہفتے قبل تک قبل اڈانی دنیا کے تیسرے امیر ترین آدمی تھے۔ 25 جنوری کو اڈانی گروپ کے ذریعے اڈانی انٹرپرائزز کمپنی کے 20 ہزار کروڑ روپے کے فالو آن پبلک آفر یعنی حصص فروخت ہونے والے تھے۔ لیکن اس سے ایک دن پہلے امریکی فرم ہنڈن برگ ریسرچ نے ایک رپورٹ شائع کی جس میں اڈانی گروپ پر کئی دہائیوں سے سٹاک میں ہیرا پھیری اور اکاؤنٹنگ فراڈ کا الزام لگایا گیا۔ ہنڈن برگ 'شارٹ سیلنگ' میں مہارت رکھتا ہے یعنی کمپنی کے حصص کی قیمت کے خلاف اس امید پر بولی لگانا کہ ان میں کمی آئے گی۔ اڈانی گروپ نے ہنڈن برگ کی رپورٹ کو 'سیکوریٹیز فراڈ، انڈین ریگولیٹرز اور عدلیہ کی توہین' سے تعبیر کیا، لیکن یہ سرمایہ کاروں کے خوف کو دور کرنے کے لیے کافی نہیں تھا۔ اڈانی کے گروپ کے پاس عوامی طور پر تجارت کرنے والی سات کمپنیاں ہیں جو مختلف شعبوں میں کام کرتی ہیں، جن میں مختلف اشیا کی تجارت، ہوائی اڈے، یوٹیلیٹیز، بندرگاہیں اور قابل تجدید توانائی وغیرہ شامل ہیں۔ بہت سے انڈین بینکوں اور سرکاری انشورنس کمپنیوں نے گروپ سے منسلک کمپنیوں میں یا تو سرمایہ کاری کی ہے یا انھیں اربوں ڈالر کا قرض دیا ہے۔ سٹاک مارکیٹ میں شرطیں چل رہی تھیں، ایسے میں ڈانی گروپ نے ایک تفصیلی تردید جاری کی جو 400 سے زیادہ صفحات پر مشتمل ہے۔ انھوں نے ہنڈن برگ کی رپورٹ کو 'انڈیا پر ایک منظم حملہ قرار دیا۔' اڈانی گروپ نے یہ بھی کہا کہ وہ ہمیشہ 'تمام قواعد وضوابط کی پیروی کرتا ہے۔' تاہم، ہنڈن برگ نے رپورٹ پر قائم رہتے ہوئے کہا کہ اڈانی گروپ ہمارے 88 سوالات میں سے 62 کے جواب دینے میں خاص طور پر ناکام رہا ہے۔ جب اڈانی انٹرپرائزز کے حصص کی فروخت 25 جنوری کو شروع ہوئی تو کوئی خاص ردِعمل سامنے نہیں آیا۔ دوسرے دن اس کے صرف تین فیصد حصص سبسکرائب کیے گئے تھے کیونکہ ریٹیل سرمایہ کار اس سے دور رہے۔ لیکن غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں اور کارپوریٹ فنڈز نے اس گروپ کی حمایت کی۔ 30 جنوری کو ابوظہبی کی انٹرنیشنل ہولڈنگ کمپنی، جسے متحدہ عرب امارات کے شاہی خاندان کے ایک رکن کی حمایت حاصل ہے، نے حصص کی فروخت میں 400 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق آخری لمحات میں انڈین ٹائیکونز سجن جندال اور سنیل متل نے بھی حصص کی فروخت کو سبسکرائب کیا۔ تجزیہ کار امبریش بالیگا نے حصص کی فروخت کے بعد روئٹرز کو بتایا کہ گروپ اپنے مقصد کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ گروپ کی مختلف کمپنیوں کے حصص بھی گرتے رہے۔ روئٹرز اور بلومبرگ کی رپورٹس کے مطابق انڈیا کے مرکزی بینک نے ملک کے قرض دہندگان سے گروپ کے ساتھ لین دین کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ انڈین ایکسچینج کو دیے گئے بیان میں اڈانی نے کہا ہے 'ہماری بیلنس شیٹ میں کیش فلو جاری ہے، محفوظ اثاثوں کے ساتھ یہ بہت اچھی حالت میں ہے اور قرضوں کی ادائیگی کا ہمارا ریکارڈ بے عیب ہے۔' لیکن بروکریج اوآنڈا کے ایک تجزیہ کار ایڈورڈ مویا نے روئٹرز کو بتایا کہ حصص کی فروخت سے پیچھے ہلٹنا پریشان کن تھا کیونکہ اس سے 'یہ ظاہر ہونا چاہیے تھا کہ کمپنی کے بڑے سرمایہ کاروں کا اب بھی اس پر یقین ہے۔' امریکی انویسٹمنٹ بینک سٹی گروپ کے ویلتھ آرم نے اڈانی گروپ کی سیکیورٹیز کو مارجن قرضوں کے لیے ضمانت کے طور پر قبول کرنا بند کر دیا ہے جبکہ کریڈٹ سوئس نے گروپ کے بانڈز کو قبول کرنا بند کر دیا ہے۔ ریٹنگ ایجنسی موڈیز یونٹ آئی سی آر اے نے کہا ہے کہ حالیہ واقعات کے تناظر میں وہ اڈانی گروپ کے سٹاکس کی نگرانی کر رہی ہے۔ لیکن انفراویژن فاؤنڈیشن کے بانی اور مینیجنگ ٹرسٹی ونائک چٹرجی پرامید ہیں اور موجودہ صورتحال کو 'ایک عارضی جھٹکا' مانتے ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کے ارونو دے مکھرجی کو بتایا 'میں انفراسٹرکچر ماہر کے طور پر اس گروپ پر 25 سال سے نظر رکھے ہوں۔ میں نے بندرگاہوں، ہوائی اڈوں، سیمنٹ سے لے کر قابل تجدید ذرائع تک مختلف آپریٹنگ پروجیکٹس دیکھے ہیں جو ٹھوس، مستحکم ہیں اور بہترین کیش فلو پیدا کر رہے ہیں اور وہ سٹاک مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔' تاہم ایک آزاد تحقیقی تجزیہ کار ہمندر ہزاری نے کہا کہ وہ حیران ہیں کہ 'ہم نے ابھی تک مارکیٹ ریگولیٹر ایس ای بی آئی یا حکومت سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا۔' ان کا کہنا تھا کہ انھیں سرمایہ کاروں کو تسلی دینے کے لیے کچھ کہنا چاہیے۔ اس معاملے نے سیاسی تنازع بھی کھڑا کر دیا ہے۔ اڈانی کو وزیر اعظم نریندر مودی کے قریب سمجھا جاتا ہے اور انھیں طویل عرصے سے حزب اختلاف کے سیاست دانوں کے الزامات کا سامنا ہے جن کے مطابق انھوں نے اپنے سیاسی تعلقات سے فائدہ اٹھایا ہے، اڈانی اس کی تردید کرتے ہیں۔ جمعرات کو اڈانی کمپنی کے حصص میں کمی کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے انڈین سرمایہ کاروں کو لاحق خطرے کے بارے میں پارلیمنٹ میں بحث کرنے کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے ہنڈن برگ کے الزامات کی تحقیقات کا بھی کہا ہے۔ انڈیا کے بڑے بزنس گروپ 'اڈانی گروپ' کے مالک گوتم اڈانی نے امریکی فرم کی رپورٹ میں لگائے گئے 'دنیا کے سب سے بڑے' کارپوریٹ فراڈ کے الزام کو 'انڈیا پر ایک منظم حملہ قرار دیا ہے۔' اڈانی گروپ نے امریکی فرم ہنڈن برگ کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'یہ صرف ایک مخصوص کمپنی پر ایک غیر ضروری حملہ نہیں بلکہ یہ انڈیا، اس کی آزادی، اس کی سالمیت، ملک کے اداروں کے معیار اور ملک کی ترقی کے عمل پر ایک منظم حملہ ہے۔' اڈانی گروپ نے ہنڈن برگ کی رپورٹ کو 'سیکوریٹیز فراڈ، انڈین ریگولیٹرز اور عدلیہ کی توہین' سے تعبیر کیا ہے۔ گذشتہ ہفتے کے اواخر میں امریکی فرم ہنڈن برگ نے اڈانی گروپ کے بارے میں 106 صفحات پر مشتمل ایک تحقیقی رپورٹ شائع کی تھی جس میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ صنعتی گروپ نے ماریشس اور کیریبین ممالک جیسے ٹیکس ہیون میں درجنوں شیل کمپنیاں کھول رکھی ہیں، جن کے بارے میں اس نے سوالات اٹھائے ہیں۔

جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

ہجر کی شب نالۂ دل وہ صدا دینے لگے
سننے والے رات کٹنے کی دعا دینے لگے

آئیے حال دل مجروح سنیے دیکھیے
کیا کہا زخموں نے کیوں ٹانکے صدا دینے لگے

کس نظر سے آپ نے دیکھا دل مجروح کو
زخم جو کچھ بھر چلے تھے پھر ہوا دینے لگے

سننے والے رو دیئے سن کر مریض غم کا حال
دیکھنے والے ترس کھا کر دعا دینے لگے

جز زمین کوئے جاناں کچھ نہیں پیش نگاہ
جس کا دروازہ نظر آیا صدا دینے لگے

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

مٹھیوں میں خاک لے کر دوست آئے وقت دفن
زندگی بھر کی محبت کا صلا دینے لگے

آئنہ ہو جائے میرا عشق ان کے حسن کا
کیا مزہ ہو درد اگر خود ہی دوا دینے لگے

سینۂ سوزاں میں ثاقبؔ گھٹ رہا ہے وہ دھواں
اف کروں تو آگ دنیا کی ہوا دینے لگے

ثاقب لکھنوی

عصرِ حاضر ای پیپر

آئینۂ دکن

4؍فروری 2023ء بروز ہفتہ

وزیراعلیٰ کے سی آر کی باصلاحیت انتظامیہ، عوامی نمائندوں کی محنت اور سرکاری ملازمین کی مسلسل جدوجہد ریاست کو غیر معمولی ترقی دلائی

تلنگانہ ریاست ملک کے دیگر صوبوں کے لیے رول ماڈل، بجٹ اجلاس سے قانون ساز اسمبلی سے گورنر تمل سائی سوندرا راجن کا خطاب، یادادری مندر اور نئے سکریٹریٹ کی تعمیر پر مبارکباد

حیدرآباد: 3؍فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے گورنر تمل سائی سوندرا راجن نے جمعہ کو قانون ساز اسمبلی سے اپنے خطاب میں کہا کہ تلنگانہ کی جامع ترقی قوم کے لیے ایک رول ماڈل ہے۔ ریاست ہر محاذ پر غیر معمولی طور پر ترقی کر رہی ہے۔ ریاست تلنگانہ کی غیر معمولی کامیابی عوام کے آشیرواد، عزت مآب چیف منسٹر کی باصلاحیت انتظامیہ، عوامی نمائندوں کی محنت اور سرکاری ملازمین کی لگن کی وجہ سے ہے۔ گورنر نے کہا کہ ایک وقت تھا جب ریاست بھر میں بجلی کی کٹوتی اور اندھیرے کی وجہ سے ریاست کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج میری حکومت کی کوششوں اور محنت کی وجہ سے 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی ہے اور ہر طرف چمک اور روشنی ہے۔ گورنر نے کہا کہ تلنگانہ ریاست جسے لاتعداد چیلنجوں کا سامنا تھا، اب ملک کے باقی حصوں کے لیے ایک رول ماڈل بن گیا ہے اور کئی شعبوں میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ریاست نہ صرف معاشی طور پر مضبوط ہے، بلکہ فلاح و بہبود اور ترقی میں ملک میں سرفہرست کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔ گورنر، جنہوں نے جمعہ کو بجٹ اجلاس کے پہلے دن ریاستی اسمبلی اور کونسل کی مشترکہ میٹنگ سے خطاب کیا، کہا کہ بے پناہ کوششوں کی وجہ سے، ریاست کی کل آمدنی کی وصولیاں جو 2014-15 میں محض 62000 کروڑ روپے تھیں۔ 2021-22 تک بڑھ کر 1,84,000 کروڑ روپے ہوگئی ہیں۔ مزید، ریاست کی فی کس آمدنی جو 2014-15 میں 1,24,104 روپے تھی، 2022-23 تک بڑھ کر 3,17,115 روپے ہوگئی۔" 2022-23 میں معیشت کے کئی شعبوں کی شرح نمو، ریاست کی تشکیل کے بعد سے، سرمایہ کاری کے اخراجات پر توجہ مرکوز کرنے کی وجہ سے دوگنی ہوگئی ہے۔ میں اس شاندار پیش رفت کے لیے حکومت کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتی ہوں،'' انہوں نے کہا۔ تلنگانہ کی جامع ترقی ملک کے لیے ایک رول ماڈل بن گئی ہے۔ تمل سائی سوندرا راجن نے نشاندہی کی کہ ریاست نے مختلف شعبوں میں

قابل ذکر ترقی کی ہے جہاں دیہی علاقوں کو غربت اور بدحالی سے بدل کر دوسروں کے لیے رول ماڈل بنایا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کی فلاح و بہبود اور ترقی پر یکساں توجہ ہے جو پہلے ہی پورے ملک کے لئے ایک رول ماڈل بن چکی ہے۔ ریاستی حکومت تلنگانہ اور اس کے عوام کی ترقی کے لیے اسی جذبے اور خلوص کے ساتھ آگے بڑھنے کا وعدہ کرتی ہے۔'' رعیتو بندھو، رعیتو بیما اور مفت بجلی کی فراہمی جیسے اقدامات کے ساتھ گورنر نے کہا کہ ریاستی حکومت نے زراعت کے شعبے میں بہت زیادہ ترقی کی ہے۔" ریاستی حکومت کے تعاون کی وجہ سے، تلنگانہ کی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (جی ایس ڈی پی) میں زراعت کے شعبے کا حصہ 18.2 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔" انہوں نے کہا۔ تلنگانہ میں کاشت کا رقبہ 2014-15 میں 20 لاکھ ایکڑ سے بڑھ کر اب 73.33 لاکھ ایکڑ ہوگیا ہے۔ تملا ئی سوندرا راجن نے وضاحت کی کہ گزشتہ ساڑھے آٹھ سالوں میں تلنگانہ پاور پلانٹس کی تنصیبی صلاحیت 7778 میگاواٹ سے بڑھ کر 18453 میگاواٹ ہوگئی ہے۔ اسی طرح فی سرمایہ بجلی کی کھپت 2014-15 میں 1356 یونٹس سے بڑھ کر 2021-22 میں 2126 یونٹس ہوگئی ہے، جو ریاست کی ترقی کو ظاہر کرتی ہے۔ گورنر نے کہا کہ پلے پرگتی اور پٹنہ پرگتی پروگراموں کے ذریعے ریاستی حکومت نے تمام دیہی اور شہری علاقوں کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کرکے نمایاں طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ تلنگانہ نے ملک کے شہری بلدیاتی اداروں کو مرکزی حکومت کی طرف سے اعلان کردہ کل 26 ایوارڈز حاصل کیے اور دیہی بلدیاتی اداروں کو پیش کیے جانے والے ایوارڈز کا بڑا حصہ ہے۔ انہوں نے ریاست میں امن و امان کی موثر بحالی کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی حکومت کے اقدامات کی تعریف کی۔ ہریتھا ہرم پروگرام کے موثر نفاذ کے ذریعے تلنگانہ میں سبز احاطہ میں 7.7 فیصد اضافہ ہوا اور حیدرآباد کو دنیا کے درختوں کے شہر کے طور پر پہچانا گیا۔ مزید، تاملیسائی نے یادادری میں سری لکشمی نرسمہا سوامی مندر کی تعمیر نو کی تعریف کی اور اسے ایک تاریخی اقدام قرار دیا جہاں مندر کے ہر کونے میں بھگوان نرسمہا سوامی کی موجودگی کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے لیے موزوں انداز میں، نئے سیکریٹریٹ کمپلیکس کی تعمیر کی جارہی ہے اور اس کا نام ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے نام پر رکھنے کے لیے ریاستی حکومت کو مبارکباد دی۔ انہوں نے نئے سیکرٹریٹ کمپلیکس سے متصل ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے 125 فٹ مجسمے کی تنصیب کو ہندوستانی آئین کے معمار کو خراج تحسین قرار دیا۔ اس موقع پر گورنر نے شاعروں کالوجی نارائن راؤ اور داساردھی کرشنما چاریہ کے ادبی کاموں کے اقتباسات کا حوالہ دیتے ہوئے سبھی کو آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر دنیا کے لیے جدوجہد کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ ملکی ترقی کے لیے خود کو وقف کریں۔

اسمبلی میں گورنر کی دو سال بعد آمد، ارکان نے کیا شاندار استقبال

حیدرآباد: 3؍فروری (عصر حاضر نیوز) ریاست تلنگانہ کے بجٹ اجلاس کا آج گورنر کے خطاب سے باضابطہ آغاز ہوگیا۔ امسال بجٹ اجلاس کے آغاز سے قبل ڈرامائی انداز میں گورنر کے خطاب کو یقینی بنایا گیا۔ مالی سال 2023-24 کے بجٹ کا مشترکہ اجلاس سے خطاب کے لیے گورنر ٹھیک 12 بجکر 10 منٹ پر ایوان میں داخل ہوئیں۔ ایوان آمد پر صدرنشین تلنگانہ قانون ساز کونسل جی سیکھندر ریڈی، اسپیکر پوچارم سرینواس اور چیف منسٹر کے سی آر نے ان کا استقبال کیا۔ تمام ارکان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر گورنر کا استقبال کیا۔ قومی ترانہ سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ گورنر نے 20 صفحات پر مشتمل اپنی مشترکہ بجٹ کی انگریزی زبان میں تقریر تقریباً آدھے گھنٹہ میں مکمل کی۔ گورنر کی تقریر کے دوران ریاستی حکومت کی جہاں جہاں سراہنا ہورہی تھی ارکان پرجوش انداز میں تالیاں بجاتے اور میز تھپ تھپاتے نظر آئے۔ واضح ہو کہ گورنر کی تقریر پچھلے حکومت سے دوری کے باعث نہیں ہوسکی تھی۔ امسال بھی کافی رسہ کشی کے بعد معاملہ ہائی کورٹ تک پہنچا بعد ازاں ہائی کورٹ کے مشورہ سے آپس میں معاملہ حل کیا گیا اور گورنر کی آمد و خطاب کو یقینی بنایا گیا۔

بی اے سی کا 6 فروری کو بجٹ پیش کرنے اور 8 کو بحث کرنے کا فیصلہ

حیدرآباد: 3؍فروری (عصر حاضر نیوز) بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) کا اجلاس تلنگانہ اسمبلی کے احاطے میں اختتام پذیر ہوا۔ بی اے سی کی میٹنگ اسپیکر پوچارم سرینواس ریڈی کی صدارت میں ہوئی جس میں 6 فروری کو ریاستی بجٹ پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کے بعد 8 تاریخ کو بجٹ پر بحث ہوگی۔ گورنر کی تقریر پر شکریہ کی تحریک پر ہفتہ کو اسمبلی میں بحث ہوگی۔ اس مہینے کی 5 اور 7 تاریخ کو اسمبلی کے لیے چھٹی کا اعلان کیا گیا ہے۔ گورنر تملا ئی ساؤنڈ راجن نے جمعہ کو اسمبلی بجٹ اجلاس کے آغاز کے موقع پر دونوں ایوانوں سے خطاب کیا۔ اسمبلی میں اسپیکر پوچارم سرینواس ریڈی، کونسل کے چیرمین گتا سکھیندر ریڈی، سی ایم کے سی آر کے ساتھ وزراء اور ایم ایل ایز موجود تھے۔

اردو یونیورسٹی میں جزوقتی پی ایچ ڈی میں داخلے

حیدرآباد 3؍فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، میں جزوقتی (پارٹ ٹائم) اسپانسرڈ و سیلف فینانسنگ طریقے کے تحت

پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلوں کا آغاز کیا گیا ہے۔ اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ، اسکول برائے سائنسی علوم، اسکول برائے ٹیکنالوجی، اسکول برائے تعلیم و تربیت اور ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں سرمائی سیشن جنوری 2023 کے تحت حیدرآباد مین کیمپس میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 17 فروری ہے۔ ای پراسپکٹس اور تحقیق کے موضوعات و میدان کی تفصیلات یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in سے حاصل کی جاسکتی ہیں یا admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کیا جاسکتا ہے۔

گورنر تلنگانہ کا خطاب گمراہ کن: اتم کمار ریڈی

حیدرآباد: تلنگانہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور ریاستی کانگریس کے سابق صدر کیپٹن این اتم کمار ریڈی نے جمعہ کے روز تلنگانہ مقننہ سے گورنر ڈاکٹر تمل سائی سوندرا راجن کے خطاب کو حقیقتاً 'غلط اور' گمراہ کن قرار دیا۔ اتم کمار ریڈی نے آج ایک میڈیا بیان دیتے ہوئے کہا کہ" گورنر کے خطاب میں عام لوگوں کو درپیش کسی بھی مسئلے پر توجہ نہیں دی گئی جس میں مالی بحران، بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، زرعی بحران، تعلیم اور صحت کے شعبوں کو نظر انداز کرنا، امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور دیگر مسائل شامل ہیں۔" اتم کمار ریڈی نے کہا کہ گورنر کو بی آر ایس حکومت کے ذریعہ انہیں فراہم کردہ تقریر کی کاپی میں ضروری ترمیم کرنی چاہیئے تھی۔" تاہم، گورنر نے اپنی تقریر میں مذکور اعداد و شمار پر کوئی سوال یا تصدیق نہیں کی اور تلنگانہ مقننہ کے سامنے گمراہ کن تقریر کی۔" اہندوستان کے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل اور 15 ویں مالیاتی کمیشن نے بھی نشاندہی کی ہے کہ تلنگانہ حکومت قرضوں اور قرضوں کو محصول کے طور پر شمار کرکے ترقی کے بڑھے ہوئے اعداد و شمار دکھا رہی ہے۔ اس لیے ریونیو کی وصولیوں کے دعوے حقیقتاً غلط ہیں۔

حیدرآباد میں سیکریٹریٹ کی نئی عمارت میں آتشزدگی

حیدرآباد،3 فروری (ذرائع) تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد میں جمعہ کی صبح زیرتعمیر سکریٹریٹ کی عمارت میں اچانک آگ لگ گئی۔آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی 10 کے قریب فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور کثیرالمنزلہ عمارت کی پہلی منزل پر لگی آگ پر قابو پالیا گیا۔پولیس کے مطابق واقعے میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب 17 فروری کو وزیراعلی کے چندرشیکھر راؤ

کی یوم پیدائش پر عمارت کے شاندار افتتاح کی تیاریاں زوروشور سے جاری ہیں۔ڈاکٹر بی آرامبیڈکر کے نام پر نیا سیکرٹریٹ تقریباً سات لاکھ مربع فٹ کے رقبے میں 610 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا جارہا ہے۔فی الحال آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے۔
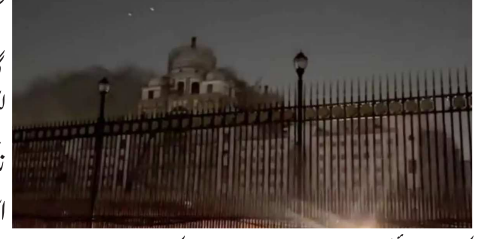
کانگریس لیڈروں کی سکریٹریٹ میں داخل ہونے کی کوشش ناکام

کانگریس لیڈروں نے نئے تعمیر شدہ سکریٹریٹ کا دورہ کرنے کی کوشش کی جس کو پولیس نے ناکام بنا کر انہیں گرفتار کر کے گوشہ محل پولیس سٹیشن منتقل کر دیا ہے۔جہاں 3 فروری 2023 کی صبح آگ لگنے کا حادثہ پیش آیا۔سیکرٹریٹ میں آگ بھڑک اٹھی جب کہ سیکرٹریٹ کا افتتاح ہونا ابھی باقی ہے۔افتتاح 17 فروری 2023 کو ہونا ہے۔TPCC کے سینئر نائب صدر ملوروی اور سابق وزیر محمد علی شبیر کی قیادت میں کانگریس قائدین نے صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے سکریٹریٹ کا دورہ کرنے کی کوشش کی۔

ریاستی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ تلنگانہ کی عاملہ کا اجلاس،مختلف امور پر غور وخوض

حیدرآباد:3/فروری (پریس نوٹ) مفتی عبدالرحمان محمد میاں کی اطلاع کے بموجب ۲/فروری ۲۰۲۲ بروز جمعرات بمقام خانقاہ سعیدیہ ادارہ اشرف العلوم خواجہ باغ سعید آباد بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس عاملہ رابطہ مدارس اسلامیہ تلنگانہ (شاخ کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند) کا اہم اجلاس حضرت مولانا محمد عبد القوی صاحب صدر رابط مدارس اسلامیہ کی صدارت میں منعقد ہوا،جس میں بیشتر ارکان گرامی نے شرکت فرمائی،اس اجلاس میں مربوط مدارس

اسلامیہ تلنگانہ کی اجمالی رپورٹ پیش کی گئی، تین سو سے زائد مدارس نے مادر علمی دارالعلوم دیوبند سے الحاق کو مناسب سمجھا اور فارم معلومات بھر کر ریاستی دفتر کے حوالہ کیا، مربوط مدارس کے طلبہ کی تعلیم وتربیت میں بہتری" مدارس کے نظم وانتظام میں صفائی وشفافیت" کے علاوہ مختلف امور پر غور وخوص کیا گیا باتفاق رائے مجلس عاملہ نے رابطہ مدارس کی ضلعی شاخوں کے ذریعہ مربوط مدارس کا معاینہ کرنے، نیز تعلیمی معیار بہتر بنانے، طریقہ تدریس کی تربیت کے لیے تدریب المعلمین کا نظام قائم کرنے کی سفارش کی، رابطہ کے تحت اجتماعی امتحانات، اور مربوط مدارس کو تصدیق نامہ جاری کرنا، وغیرہ کے سلسلے میں اہم تجاویز منظور کیں ※ مولانا مفتی غیاث الدین رحمانی حیدرآباد، مولانا احسان الدین قاسمی نلگنڈہ، مولانا عبیدالرحمان اطہر ندوی حیدرآباد، مفتی عبدالغنی قاسمی نرمل، مولانا غوث الدین رشیدی حیدرآباد، مولانا مقصود احمد طاہر رحمانی رنگاریڈی، مولانا خضر احمد خان قاسمی نظام آباد، مفتی جلال الدین قاسمی کھمم، مولانا محمد شعیب قاسمی میدک، مفتی مسعود احمد قاسمی منچریال، مولانا عبدالقادر فرید بھونگیر، مفتی عبدالملک انس قاسمی، مفتی مبشر احمد فیضی شریک اجلاس تھے۔

حیدرآباد کی تاریخی مکہ مسجد میں ماہِ رمضان سے قبل انتظامی امور کا جائزہ

حیدرآباد:3/فروری (عصر حاضر نیوز) رمضان کے مقدس مہینے سے پہلے، اقلیتی بہبود کے محکمے کے عہدیداروں نے تاریخی چارمینار، حیدرآباد کے دامن میں واقع مکہ مسجد کو تزئین کاری کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔رمضان المبارک جس کا 23 مارچ شروع ہونے کا قوی امکان ہے کے آغاز سے قبل کاموں کو مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔جمعرات کو اقلیتی بہبود کے محکمہ کے ڈائریکٹر بی شفیع اللہ اور وقف بورڈ کے عہدیداروں نے مسجد کا دورہ کیا۔TOI نے اطلاع دی کہ مسجد میں جاری کاموں کا معائنہ کرنے کے بعد، انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ حیدرآباد میں رمضان شروع ہونے سے پہلے انہیں مکمل کریں۔رمضان شروع ہونے میں تقریباً 50 دن باقی ہیں، حیدرآباد کے مختلف حصوں کی مارکیٹیں ماہِ رمضان کے دوران کاروباری سرگرمیوں میں زبردست اضافہ کے استقبال کے لیے تیار ہورہی ہیں۔کووڈ سے متعلقہ پابندیوں کے بغیر، بازاروں اور محلوں میں مصروف سرگرمی کی توقع کی جاسکتی ہے کیونکہ لوگ روزے کے لیے ضروری اشیاء خریدیں گے۔وبائی مرض کے پھیلنے کے بعد، آنے والا یہ

رمضان دوسرا رمضان ہوگا جو کووڈ سے متعلقہ پابندیوں سے پاک ہوگا۔2020 میں مقدس مہینہ پوری طرح سے وبائی امراض کے زیرسایہ تھا جبکہ 2021 میں تقریبات مختلف کوویڈ سے متعلقہ پابندیوں کی وجہ سے کم اہم تھیں۔دنیا بھر کے مسلمان ماہ مقدس میں طلوع فجر سے غروب آفتاب تک روزہ رکھتے ہیں۔روزہ، اسلام کے پانچ عقائد میں سے تیسرا، تمام بالغوں پر فرض ہے سوائے ان کے جو بیمار ہیں۔رمضان کے دوران، حیدرآباد کی رونقیں بڑھ جاتی ہیں۔نمازیوں کا ہجوم آدھی رات کے قریب تک مسجدوں میں نماز کے لیے رہتا ہے۔سحر اور فجر کی نماز کے لیے، لوگ دن کے اوقات میں جاگتے ہیں۔رمضان المبارک کی 29 یا 30 تاریخ کو چاند نظر آنا مقدس مہینے کے اختتام کی علامت ہے۔عیدالفطر اسلامی کیلنڈر کے ماہ شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

ظہیرآباد: منی حج ہاؤز کا سنگ بنیاد

ظہیرآباد: رکن اسمبلی ظہیرآباد کونٹی مانک راؤ نے آج ایم ایل اے کیمپ آفس میں طلب کردہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حلقہ اسمبلی ظہیرآباد کی عوام خاص کر مسلمانوں نے چیرمین حج کمیٹی محمد سلیم اور حکومت تلنگانہ سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ حج کمیٹی چیرمین نے منی حج ہاؤز کی سنگ بنیاد تقریب میں شرکت کرتے ہوئے ایک کروڑ روپے امداد کا اعلان کیا تھا اور اپنے وعدہ کے تکمیل کرتے ہوئے شہر ظہیرآباد میں تعمیر کئے جانے والے منی حج ہاوس کے لئے ایک کروڑ روپے بطور امداد حج کمیٹی کی جانب سے جاری کئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ شہر ظہیرآباد میں تعمیر کئے جانے والے منی حج ہاوس میں خواتین کے لئے ٹیلرنگ اور نوجوانوں کے لئے تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف ہنر سکھائے جائیں گے۔تلنگانہ حکومت کا یہ اقدام ظہیرآباد کے مسلمانوں کیلئے خوش آئند ہے۔

دارالعلوم عزیزیہ دہے گاؤں ضلع عادل آباد 11 واں سالانہ جلسۂ عام۔مولانا انیس احمد آزاد قاسمی بلگرامی مہمان خصوصی

عادل آباد:3/فروری (اسٹاف رپورٹر) ضلع عادل آباد کے بیلہ منڈل میں واقع دارالعلوم عَزیزیہ دہے گاؤں کا فقید المثال 11 واں سالانہ عظیم الشان جلسہ عام و" دستار بندی حفاظ کرام" زیرِسرپرستی استاد الاساتذہ محترم جناب الحاج مولوی بشیر احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ روضتہ العلوم نرمل، اورزیر صدارت حضرت مولانا محمد سرور صاحب منصوری قاسمی نقشبندی مدظلہ، زیرِ نگرانی حضرت مولانا محمد شاہد علی صاحب مظاہری نائب ناظم دارالعلوم صدیقہ خانہ پور نرمل بتاریخ 5/فروری 13/رجب المرجب بروز اتوار صبح 10 بجے تا ظہر بمقام احاطہ دارالعلوم عَزیزیہ دہے گاؤں بیلہ منڈل میں منعقد کیا جارہا ہے۔ناظم جلسہ مولانا محمد اکبر الدین حسامی ناظم دارالعلوم عزیزیہ دیے گاؤں و امام وخطیب مسجد ابوبکر شانتی نگر عادل آباد نے بتایا کہ دارالعلوم عَزیزیہ دہے گاؤں بیلہ منڈل کے 11 ویں سالانہ عظیم الشان جلسہ عام میں بحیثیت مہمان خصوصی پیر طریقت رہبر شریعت مفسر قرآن عارف باللہ حضرات مولانا انیس احمد صاحب آزاد بلگرامی نقشبندی دامت برکاتہم خلیفہ حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی صاحب و ناظم مدرسہ سید المدارس دہلی تشریف لارہے ہیں۔جبکہ شعلہ بیاں مقرر حضرت مولانا عتیق احمد صاحب حفظ اللہ قاسمی ناظم گلشن خیر النساء و خطیب مسجد الٰہی شانتی نگر ظہیرآباد شرکت فرمائیں گے۔انہوں نے بتایا کہ خواتین کے لئے پردے کا معقول نظم رہیگا۔اور تمام حاضرین کے لئے بعد نماز ظہر طعام کا بھی نظم رہے گا۔طلباء اساتذہ و خادمین دارالعلوم عَزیزیہ دہے گاؤں بیلہ منڈل نے عامتہ المسلمین سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے دوست احباب کے ساتھ اس جلسہ میں شرکت کرتے ہوئے جلسہ کو کامیاب بنائیں۔

دارالعلوم حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کے زیراہتمام کل ہند نعتیہ مشاعرہ ومعراج النبی ﷺ کانفرنس

آصف آباد:3 جنوری (عصر حاضر نیوز) مولانا سید ہارون رشید قاسمی ناظم حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ جھری منڈل کیرامیری ضلع کمرم بھیم آصف آباد کی اطلاع کے بموجب ایک عظیم الشان کل ہند محفل حمد ونعت مدح صحابہ 15 فروری بروز چہارشنبہ بعد نماز عشاء احاطئے دارالعلوم حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ منعقد کیا جارہا ہے جس میں زیر صدارت ومہمان خصوصی ہماری تلنگانہ ریاست کے معروف و مشہور مایہ ناز عالم دین مولانا محمد مصدق القاسمی صدر سٹی جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد، زیر سرپرستی ضلع کے بزرگ عالم دین مولانا محمد محسن مظاہری ناظم مدرسہ بیت العلوم کاغزنگر، ناظم جلسہ مولانا مفتی الیاس احمد قاسمی نرمل جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء ضلع نرمل، زیرحمایت علاقے کے بے باک متحرک حافظ سید منیر اشاعتی جینور جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء ضلع آصف آباد، زیرنگرانی مولانا سید ہارون رشید قاسمی ناظم حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جھری و حافظ میر طاہر علی ہاشمی فلاحی امام وخطیب مسجد عثمانیہ آصف آباد کے علاوہ مہمان شعراء بلبل دکن حافظ وقاری علیم الدین واحد حیدرآباد، شاعر باوقار ماسٹر ندیم ابن نعیم مالیگاؤں مہاراشٹرا، بلبل ہند مشہور ومعروف شاعر حافظ زاہد جہانا گنجوی اعظم گڈھ یوپی، شہنشاہ ترنم مولانا مفتی طارق جمیل قنوج یوپی، شاعر اسلام عبدل الغفار غازی واشم مہاراشٹرا، شاعر خوش نوا حافظ دانش خوش حال جھارکھنڈ، علاقے کے ممتاز شاعر مفتی سردار رحمانی قاسمی عادل آباد کے دیگر علماء کرام اپنے قیمتی بیانات اور شعراء کرام مداح رسول پیش کرینگے-مولانا سید ہارون رشید قاسمی نے عوام الناس کو کثیر تعداد میں شرکت کی درخواست کی۔مزید تفصیلات کے لیے ان نمبرات پر 8639806272،8179772473 رابطہ کریں۔

کاماریڈی: منڈل بی بی پیٹ کے موضع ملکاپور میں 5 فروری اتوار کو ہوگا مسجد کا افتتاح

کاماریڈی:3/فروری (پریس نوٹ) محمد فیروز الدین پریس سکریٹری کی اطلاع کے مطابق مسلم سنگتراش بستی ملکاپور منڈل بی بی پیٹ ضلع کاماریڈی حضرت جی مولانا یوسف کاندھلویؒ کے نام سے فرزندان حافظ عبدالعزیز علیہ الرحمۃ واہل خیر ایک خوبصورت مسجد تعمیر کی گئی، اس ضمن میں بتاریخ 5 فروری 2023ء مؤرخہ ۱۳ رجب المرجب ۱۴۴۴ھ بروز اتوار صبح 10 تا نماز ظہر بصدارت مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا محمد ابرارالحسن صاحب رحمانی و قاسمی دامت برکاتہم (صدر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی) ایک افتتاحی پروگرام عظیم الشان پیمانے پر آبادی مساجد اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر منعقد ہوگا۔جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مقرر شیریں بیاں حضرت مولانا مفتی سعید اکبر صاحب قاسمی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم (خلیفہ حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد صاحب نقشبندی مجددی دامت برکاتہم) اور مدعوئین خصوصی کی حیثیت سے محترم مولانا مفتی منور صاحب قاسمی دامت برکاتہم (حیدرآباد) جناب حافظ محمد انتظار احمد صاحب زید مجدہ (نائب صدر جمعیۃ علماء کاماریڈی وامام و خطیب مسجد بلال کاماریڈی) شرکت فرمائیں گے، انکے علاوہ دیگر علماء ومفتیان عظام کے خصوصی خطابات بھی ہوں گے، اس اجلاس میں نظامت کے فرائض خادم ملت حضرت حافظ محمد فہیم الدین منیری صاحب حفظہ اللہ (خادم مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی) انجام دیں گے، جبکہ حضرت جناب محمد انور صاحب دامت برکاتہم العالیہ نگرانی فرمائیں گے۔عامۃ المسلمین سے جوق درجوق شرکت واستفادہ پرخلوص گذارش کی جاتی ہے۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں 9441156838 9912823823 9398936536

مانو میں ذہنی معذور بچوں کی نصابی ضروریات پر سمپوزیم کا انعقاد

حیدرآباد،3/فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں وزارتِ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ایک پروجیکٹ کے تحت 2 فروری 2023 کو شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی میں،" ذہنی معذور بچوں کی نصابی ضروریات" کے موضوع پر ایک روزہ سمپوزیم کا انعقاد عمل میں آیا۔اس پروجیکٹ کا موضوع" اوسط ذہانت کے بچوں کے لیے منتخبہ امدادی نظام" (ایڈاپٹیو اسسٹیو سسٹم فار چلڈرن وتھ ماڈریٹ انٹلیکچوئل ڈس ایبلٹی) ہے۔اُردو یونیورسٹی میں 23.104 لاکھ مالیتی کا اپنی نوعیت کا پہلا پروجیکٹ ہے اور اس کا آغاز فروری 2022 میں ہوا تھا۔پروجیکٹ کا مقصد اوسط ذہانت کے بچوں کی تدریس، سیکھنے اور جائزہ کے لیے ویب اور موبائل پر مبنی اپلی کیشن تیار کرنا ہے۔پروفیسر عبدالواحد، چیف انویسٹی گیٹر پراجیکٹ و ڈین سکول آف ٹیکنالوجی نے سمپوزیم کی صدارت کی۔انہوں نے ملک بھر میں اس سلسلے میں کام کرنے والے خصوصی اسکولوں اور تنظیموں پر زور دیا کہ وہ اپنی قیمتی آراء کے ذریعہ اس پروجیکٹ کے ساتھ تعاون کریں۔حیدرآباد، کشمیر، نئی دہلی، چنئی، کیرالا، کرنول، کولکتہ اور بنگلور سے مختلف تنظیموں کے ماہرین نے سمپوزیم میں شرکت کی۔انہوں نے ذہنی معذور بچوں کے نصاب اور تدریسی ضروریات کے حوالے سے اپنی قیمتی رائے پیش کی۔نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار امپاورمنٹ آف پرسنز ود انٹلیکچوئل ڈس ایبلٹیز سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹر شلپا منوگنا نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مواد کا مسودہ اچھی طرح سے تیار کیا گیا ہے۔انہوں نے پروجیکٹ کے اثرات کے مشاہدہ پر توجہ دینے کے مشورہ دیا۔محترمہ وی آر پی شیلجا راؤ، سابق شعبہ صدر، این آئی ای پی ایم ڈی، نے کہا کہ وہ پروجیکٹ میں اپنا تعاون دیں گی اور اسے کامیابی سے ہمکنار کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کریں گی۔ماہرین نے پروجیکٹ ٹیم کے تیار کردہ مواد کی بھی جانچ کی ہے۔

تبسم حسن پی ایچ ڈی کی اہل قرار

حیدرآباد،3 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کی اسکالر تبسم حسن دختر جناب جی حسن گنائی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔انہوں نے اپنا مقالہ بعنوان "اکیسویں صدی کے اردو ناولوں کا فنی اور موضوعاتی مطالعہ (2001-2018)" ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، اسوسیٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ان کا وائیوا 13 جنوری کو منعقد ہوا تھا۔

جالنہ کی عدالت نے شان رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گستاخی پر احتجاج کرنے والے 25/مسلم نوجوان باعزت بری

جالنہ:3/فروری (پریس نوٹ) دس سال قبل سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر حضور ﷺ کی شان اقدس میں گستاخانہ حرکت کی گئی تھی جس کی وجہ سے پورے ملک میں عوامی احتجاج ہوا تھا، مراٹھوڑہ کے شہر جالنہ میں بھی احتجاج ومظاہرے ہوئے تھے۔مظاہرہ کرنے کی پاداش میں جالنہ شہر کے مسلم نوجوانوں پر 12/نومبر 2011 کو مقدمہ قائم کیا گیا تھا اور ان پر یہ الزام عائد کیا گیا تھا کہ انہوں نے اورنگ آباد روڈ نیوانت ہوٹل کے سامنے ایک سرکاری بس پر پتھراؤ کیا اور اسے جلایا،اس واقع کے بعد پولس نے درجنوں مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 34,427,395,397,307 کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا۔پچھلے دس سال سے زائد عرصے سے سیشن کورٹ میں سماعت چل رہی تھی جس کی پیروی سید طارق ایڈوکیٹ کر رہے تھے اور ان کی معاونت شارق ایڈوکیٹ،سید مجیب ایڈوکیٹ،ایڈوکیٹ محمد اشرف اور ایڈوکیٹ شاہ رخ جاگیر دار نے کی،وفاعی وکلاء کامیاب پیروی کی وجہ سے مسلم نوجوانوں کو سیشن کورٹ نے باعزت بری کر دیا۔ملزمین کی کامیاب پیروی کرنے پر وکلاء کا جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے ذمہ داران مولانا سید نصر اللہ سہیل حسینی ندوی صدر جمعیۃ علماء جالنہ،مولانا عیسیٰ خان کاشفی صدر

جمعیۃ علماء جالنہ،ایوب خان جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع جالنہ،محمد افتخار الدین نائب صدر جمعیۃ علماء،حافظ عبد السلام قریشی،مولانا محمد حنیف مفتاحی نائب صدر جمعیۃ علماء،حاجی سید حبیب،ایڈوکیٹ محمد اشفاق کاغذی،ڈاکٹر محمد جمعہ خان،مولانا سید احسان ندوی،حاجی محمد سلیم بوا،محمد قاسم اعجاز صدیقی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شہر جالنہ،مفتی سید نعمان حسینی ندوی،بابو بھائی سوپر سلائی مشین ایجنسی،مولانا عبد العلیم اشاعتی،مولانا عبد اللہ سراجی،مفتی عذیر ندوی محمد سلیم انصاری،حافظ ایوب انصاری نے استقبال کیا اور مقدمہ لڑنے کے لیئے ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

جموں وکشمیر میں 37 مقامات پر سی بی آئی کی تلاشی،اکاؤنٹس اسٹنٹ پیپر لیک معاملے میں کی گئی کارروائی

محکمہ خزانہ کے اکاؤنٹس اسسٹنٹ بھرتی امتحان میں پیپر لیک ہونے کے سلسلے میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) جموں وکشمیر میں 37 مقامات پر تلاشی لے رہی ہے۔سی بی آئی کے ذرائع نے جمعہ کو یہ اطلاع دی گئی۔تحقیقاتی ایجنسی نے محکمہ خزانہ میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ کی بھرتی کے لیے منعقدہ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کے الزام میں تقریباً 20 افراد کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کی ہے۔ان لوگوں میں جے کے ایس ایس بی کی سابق رکن نیلم کھجوریا،سیکشن آفیسر انجو رینا اور میڈیکل آفیسر کرنیل سنگھ شامل ہیں۔بورڈ نے گزشتہ سال 6 مارچ کو امتحان لیا تھا اور نتیجہ 21 اپریل کو شائع ہوا تھا۔امتحان کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ جموں،کٹھوعہ اور ریاسی اضلاع سے سب سے زیادہ امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔اس کے بعد پیپر لیک اور دیگر بے ضابطگیوں کے الزامات لگے۔امتحان میں بدعنوانی کے الزام کے بعد جموں وکشمیر حکومت نے اس کی تحقیقات کے لیے ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی تھی۔کمیٹی کی رپورٹ میں بنگلورو میں واقع ایک نجی کمپنی جے کے ایس ایس بی کے عہدیداروں،فائدہ اٹھانے والے امیدواروں اور دیگر کے درمیان مبینہ سازش کا انکشاف ہوا ہے۔یہ بھی الزام لگایا گیا کہ JKSSB نے بنگلورو کی ایک نجی کمپنی کو سوالیہ پرچہ ترتیب دینے کا کام سونپ کر قواعد کی خلاف ورزی کی۔

آسام: چائلڈ میرج کے معاملوں پر پولیس کی شدید کارروائی،1800 سے زائد افراد گرفتار،حکومت کی سختی کا اثر

آسام کی بی جے پی حکومت کی ہدایت پر پولیس نے چائلڈ میرج کے خلاف 3 فروری کو شدید کارروائی شروع کی جس میں اب تک 1800 سے زائد لوگوں کی گرفتاری کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسواسرما نے جمعہ کے روز خود اس سلسلے میں جانکاری دی اور کہا کہ آسام میں چائلڈ میرج (بچوں کی شادی) کے خلاف کارروائی میں اب تک 1800 سے زیادہ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ کارروائی صبح سویرے شروع ہوئی اور یہ اگلے کچھ دنوں تک جاری رہے گی۔وزیر اعلیٰ ہیمنت بسواسرما کا کہنا ہے کہ انھوں نے آسام پولیس سے اس (چائلڈ میرج) کے خلاف 'زیرو ٹولرنس کے جذبہ' کے ساتھ کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ہیمنت بسواسرما نے ٹوئٹ کر کے کہا کہ پولیس کارروائی کر رہی ہے اور یہ کچھ دنوں تک جاری رہنے والی ہے۔وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں ایک ٹوئٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "انسداد چائلڈ میرج ایکٹ کے التزامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف اس وقت ریاست گیر گرفتاری چل رہی ہے۔اب تک 1800 سے زائد کی گرفتاری ہو چکی ہے۔میں نے آسام پولیس کو خواتین کے خلاف ہو رہے ظالمانہ اور خوفناک جرائم کے لیے زیرو ٹولرنس کے ساتھ کارروائی کرنے کے لیے کہا ہے۔" واضح رہے کہ ایک دن پہلے ہی ہیمنت بسواسرما نے ایک ٹوئٹ کیا تھا جس میں بتایا تھا کہ آسام حکومت ریاست میں چائلڈ میرج کے خطرے کو ختم کرنے کے لیے پر عزم ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ آسام پولیس نے اب تک ریاست بھر میں 4004 معاملے درج کیے ہیں اور آنے والے دنوں میں پولیس کارروائی کا امکان ہے۔وزیر اعلیٰ نے اشارہ دیا تھا کہ 3 فروری سے مقدموں پر کارروائی شروع ہوگی،اور آج اس سلسلے میں کارروائی دیکھنے کو بھی مل رہی ہے۔وزیر اعلیٰ نے اس تعلق سے سبھی سے تعاون کی درخواست بھی کی تھی۔قابل ذکر ہے کہ آسام کابینہ نے 14 سال سے کم عمر کی لڑکیوں سے شادی کرنے والے مردوں کے خلاف جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ یا پاکسو ایکٹ کے تحت کیس چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔علاوہ ازیں جن مردوں نے 14 سے 18 سال کی عمر کی لڑکیوں سے شادی کی ہے ان پر چائلڈ میرج ایکٹ 2006 کے تحت الزام لگایا جائے گا۔وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ چائلڈ میرج کے خلاف 'جنگ' جمہوری ہوگا اور کسی ایک طبقہ کو ہدف نہیں بنایا جائے گا۔انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ "اس طرح کی شادیوں میں مولویوں اور پجاریوں کو بھی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔"

ڈھائی سال تک میرے والد کو تکلیف کیوں دی گئی؟'صدیق کپن کی رِہائی کے بعد بیٹے کا شکوہ

جمعرات کی صبح کیرالہ کے مشہور صحافی صدیق کپن کی جیل سے رِہائی عمل میں آئی۔اس دن کا انتظار ان کی بیوی ریحانہ اور بچوں مزمل،زیدان ومہ ناز گزشتہ ڈھائی سالوں سے تھا۔انتظار کی یہ گھڑی جمعرات کو ختم ہوئی اور سبھی تک صدیق کپن کی جیل سے رِہائی کی خوشخبری پہنچی۔کپن کی بیوی ریحانہ نے اس موقع پر کہا کہ "دونوں معاملوں میں کپن کو ضمانت ملے مہینوں ہو گئے۔ہائی کورٹ نے یو اے پی اے معاملے میں ضمانت دے دی تھی اور ان کی بے گناہی سامنے آگئی۔ڈھائی سال کی مدت کم نہیں ہے۔ہم نے بہت درد اور تکلیف برداشت کیا۔لیکن مجھے خوشی ہے کہ دیر سے ہی سہی لیکن انصاف ملا۔میں اس موقع پر ایک بار پھر دہراتی ہوں کہ کپن ایک میڈیا اہلکار ہیں۔" صدیق کپن لکھنؤ ضلع جیل سے تقریباً 28 ماہ بعد 2 فروری کی صبح باہر نکلے۔اس رِہائی پر اظہارِ راحت کرتے ہوئے انھوں نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے کہا کہ "میں دہلی جا رہا ہوں۔مجھے وہاں چھ ہفتے رہنا ہے۔" جب ان سے یہ سوال کیا گیا کہ جیل میں زندگی کیسی گزری،تو کپن نے کہا "میں نے بہت جدوجہد کیا۔" جب کپن جیل سے رِہا ہوئے تو ساتھ میں ان کے وکیل دانش بھی تھے اور انھوں نے بھی ڈھائی سال بعد ان کی رِہائی پر خوشی کا اظہار کیا۔صدیق کپن کی بیوی ریحانہ اُن کی رِہائی سے بے انتہا خوش دکھائی دیں۔جب ان سے سوال کیا گیا کہ والد کی رِہائی کے بعد بچوں کو کیسا احساس ہو رہا ہے،تو انھوں نے کہا کہ "ہمارے بچے ان کے استقبال کا انتظار کر رہے ہیں۔ان کی خوشی چھین لی گئی تھی۔وہ ہر دن ان کا انتظار کر رہے تھے۔کیا وہ اپنے والد کو بھول سکتے ہیں؟ وہ فخر سے کہتے ہیں کہ صدیق کپن ایک صحافی اور ان کے والد ہیں۔" کپن کے بڑے بیٹے 19 سالہ مزمل نے بھی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے اپنے والد کی رِہائی پر ردعمل ظاہر کیا۔مزمل نے شکوہ کے انداز میں کہا کہ "میرے والد میڈیا اہلکار ہیں۔ڈھائی سال تک میرے والد کو اتنی تکلیف کیوں برداشت کرنی پڑی؟ ہم ان کی آزادی کا انتظار کرتے رہے۔اب میں بہت خوش ہوں۔ان سبھی کا شکریہ جو ہمارے ساتھ ہیں۔"

اقلیتی نوجوانوں کو مرکزی حکومت تعلیم سے محروم رکھنا چاہتی ہے: کنور دانش علی

بی ایس پی ایم پی کنور دانش علی نے مرکزی حکومت پر اقلیتی مسلم مخالف ہونے کا الزام لگایا ہے۔کنور دانش علی نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو تعلیم نہیں دینا چاہتی۔دانش علی نے کہا کہ حکومت ملک کے نوجوانوں بالخصوص اقلیتی نوجوانوں کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دینا چاہتی کیونکہ حکومت جانتی ہے کہ" اقلیتی پڑھے گی، اقلیت سوال کرے گی"۔حکومت بتدریج اقلیتوں کو تعلیم فراہم کر رہا ہے۔یہ چھوٹ فلاحی اسکیموں کو ختم کر رہی ہے، جیسا کہ مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ (MANF) اسکیم میں جسے ختم کر دیا گیا ہے۔اور اسکیم کو بحال/ بحال کرنے کی مزید کوئی تجویز نہیں ہے۔درحقیقت رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی نے لوک سبھا میں ایک غیر ستارہ کے سوال کے ذریعے حکومت ہند کی وزارت اقلیتی امور سے پوچھا تھا کہ کیا حکومت نے مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ (MANF) اسکیم کو ختم کر دیا ہے اور 2022-23 سے اقلیتوں یعنی مسلمانوں، سکھوں، پارسیوں نے بدھ، عیسائی اور جین برادریوں سے تعلق رکھنے والے طلباء کے لیے پری میٹرک اسکالرشپ کو ختم کرنے کی تجویز پیش کی۔اگر ایسا ہے، تو اس کی تفصیلات کے ساتھ بنیادی وجوہات، آیا حکومت مذکورہ اسکیم کو بحال/ بحال کرنے کی تجویز رکھتی ہے اور اگر نہیں، تو پھر اس کی کیا وجوہات ہیں۔حکومت کی جانب سے گزشتہ چند سالوں کے دوران اسکالرشپ اسکیم شروع کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔کیا اقلیتی طلبہ کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لیے کسی دوسرے ریز روزمرے کے تحت نہیں رکھا گیا ہے اور اگر ایسا ہے تو اس کی تفصیلات کیا ہیں؛ اور کیا مذکورہ اسکیم کے خاتمے سے اقلیتی طلبہ کی تعلیم پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور اگر ایسا ہے تو اس کی تفصیلات کیا ہیں؟ جس کے جواب میں اقلیتی امور کی وزیر حکومت ہند شریمتی نے وزارت کی مختلف اسکیموں کے ذریعے ثقافت، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت اور دیہی ترقی کی وزارت، اقلیتوں سمیت ہر طبقے بالخصوص معاشی طور پر کمزور اور معاشرے کے کم مراعات یافتہ طبقوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے مختلف اسکیمیں نافذ کی گئی ہیں۔اقلیتی امور کی وزارت نے ملک بھر میں خاص طور پر مطلع شدہ اقلیتی برادریوں کو سماجی، اقتصادی اور تعلیمی طور پر بااختیار بنانے کے لیے مختلف اسکالرشپس اور فیلوشپس سمیت متعدد اسکیمیں نافذ کی ہیں۔پری میٹرک اسکالرشپ اسکیم کے تحت 2022-23 سے صرف نظر ثانی کی گئی ہے۔تعلیم کے حق (RTE) ایکٹ، 2009 کے طور پر کلاس IX اور X کے لیے لاگو کیا گیا، ہر بچے کو مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم (کلاس I تا VIII) فراہم کرتا ہے۔یہ ترمیم بھی مرکزی حکومت کی دیگر وزارتوں کے ذریعے لاگو کی گئی اسی طرح کی اسکالرشپ اسکیموں کے ساتھ اسکیم کو ہم آہنگ کرنے کے لیے کی گئی ہے۔یہ دیکھا گیا ہے کہ UGC اور CSIR کی جونیئر ریسرچ فیلوشپ (JRF) اسکیم تمام زمروں کے طلبا کے لیے کھلی ہے۔اس کے علاوہ اقلیتی برادریوں کے طلباء کو سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت کے ذریعہ نافذ کردہ درج فہرست ذاتوں اور دیگر پسماندہ طبقات کے لئے قومی فیلوشپ اسکیموں اور قبائلی امور کی وزارت کے ذریعہ نافذ کردہ درج فہرست قبائل کے لئے قومی فیلوشپ اسکیموں کے تحت بھی شامل کیا جاتا ہے۔چونکہ مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ (MANF) اسکیم اعلیٰ تعلیم کے لیے مختلف فیلوشپ اسکیموں سے اوور لیپ ہوتی ہے، حکومت نے 2022-23 سے MANF اسکیم کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ابھی تک، ان سکیموں کو بحال/ بحال کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔

طالب علم کی جان بچانے کی کوشش میں شدید زخمی ہونے والے سب انسپکٹر کا علاج جاری

بھوپال،3 فروری (ذرائع) مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال کے کولار تھانہ علاقے میں ایک طالب علم نے اسکول سے ملحقہ عمارت سے چھلانگ لگا دی، جسے بچانے کی کوشش میں سب انسپکٹر شدید زخمی ہو گیا اور اسے علاج کے لیے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اس کا علاج کیا جا رہا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق کولار علاقہ کے ایک پرائیویٹ اسکول کا دسویں جماعت کا طالب علم رشبھ کل اسکول سے متصل عمارت پر چڑھ گیا جس کی اطلاع پر کولار پولس اسٹیشن میں تعینات ایس آئی جئے کمار سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔انہوں نے دو پولیس اہلکاروں کو عمارت میں بھیجا۔اسی دوران طالب علم نے عمارت کی چوتھی منزل سے چھلانگ لگا دی۔طالب علم ایس آئی کے اوپر گر گیا، جو اسے بچانے کے لئے نیچے کھڑے تھے۔اس واقعے میں طالب علم تو بچ گیا لیکن ایس آئی شدید زخمی ہو گئے، جنہیں پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔اس واقعے میں طالب علم بھی زخمی ہوا اور اسے بھی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔بتایا جا رہا ہے کہ چوری کے ایک معاملے میں اس کا نام سامنے آنے کے بعد اسکول انتظامیہ کی جانب سے اسے باقاعدہ داخلہ نہیں دیا جا رہا تھا۔جس کی وجہ سے ناراض طالب علم نے اسکول سے ملحقہ عمارت سے چھلانگ لگا دی۔اس معاملے کے بارے میں، پولیس کمشنر، بھوپال نے ٹویٹ کیا کہ تھانہ کولار روڈ میں تعینات ایس آئی جے کمار نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے، بے مثال ہمت، بہادری کا ثبوت دیا، واقعی قابل ستائش کام، وہ ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

مدھیہ پردیش میں اسلام نگر کا نیا نام جگدیش پور کر دیا گیا

بھوپال،3 فروری (ذرائع) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی شیوراج سنگھ چوہان نے بھوپال کے اسلام نگر کا نام بدل کر جگدیش پور رکھنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آج کہا کہ یہ اس کا قدیم اور تاریخی نام تھا۔مسٹر چوہان نے یہاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ اسلام نگر کا نام اب پھر سے جگدیش پور ہو گیا ہے جو اس کا قدیم اور تاریخی نام تھا۔

اسرائیل کے ”دامون“ جیل میں محروس خواتین سے جیل انتظامیہ کی بدسلوکی، پرتشدد کارروائیاں

ظلم کے مقابلے میں ہماری ہمت آہنی ثابت ہوگی، شہادت و عزیمت کا سفر جاری رہے گا، باہمت خواتین قیدیوں کا جیل سے پیغام جاری

فلسطین میں اسرائیلی قیدیوں کے حقوق کے لیے قائم کردہ اسیران کمیشن نے اپنی خاتون ایڈووکیٹ وکیل حنان الخطیب کے ذریعے اسرائیل کی بدنام زمانہ ’دامون‘ جیل میں فلسطینی اسیران کے ساتھ جیل عملے کی بدسلوکی کی تفصیلات جاری کی ہیں۔حنان الخطیب نے کل جمعرات کو ”دامون“ حراستی مرکز کا دورہ کیا تھا۔انہوں نے خواتین قیدیوں پر صہیونی جلادوں کے اس خوفناک حملے کی تفصیلات سے آگاہ کیا کہ ”دامون“ خواتین قیدیوں کو کئی روز تک انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا گیا۔دورے کے دوران ایڈووکیٹ حنان الخطیب خواتین قیدیوں کی نمائندہ مرح باکیر سے بات کرنے میں کامیاب ہوئیں۔مرح نے دامون جیل میں خواتین قیدیوں پر تشدد کی تفصیلات بیان کیں۔انہوں نے بتایا کہ ”گذشتہ سوموار 30 جنوری 2023 کو قابض صہیونی حکام سے منسلک جیل انتظامیہ اور یماز یونٹوں نے وارڈ میں تین کے کمرہ نمبر 11، 9، 2 پر دھاوا بول دیا۔خواتین قیدیوں نے ان کمروں کی اشتعال انگیز طریقے سے تلاشی لی۔اسرائیلی حکام نے دعویٰ کیا کہ جیل پولیس کو لکڑی کا ایک ٹکڑا ملا جس میں بلیڈ لگا ہوا تھا جیل کی راہداری جس پر کچھ جملے لکھے ہوئے ہیں۔“ باکیر نے مزید کہا کہ تلاشی مکمل ہونے کے بعد خواتین قیدیوں نے ”اللہ اکبر“ کہنا شروع کیا اور نعرے لگائے۔انہوں نے دو کمروں کو آگ لگا دی۔جیل انتظامیہ کی جانب سے خواتین کے خلاف ہونے والی خلاف ورزیوں کے خلاف احتجاج کیا گیا۔اس کے بعد جیل انتظامیہ نے ان میں سے پانچ خواتین قیدیوں کو دامون جیل کے ایک سیل میں دوسری اسیرات سے الگ تھلگ کر دیا اور انہیں ایک ماہ کے لیے دوسری قیدیوں سے ملنے اور فون کال کرنے سے بھی روک دیا۔اسیرات کی نمائندہ یاسمین شعبان کو ایک اور جیل میں قید تنہائی میں ڈالا گیا۔بعد میں پتہ چلا کہ اسے رملہ میں نویہ تیرزا جیل کے سیلوں میں رکھا گیا ہے۔باکیر نے نشاندہی کی کہ ”چھاپے اور تلاشی کے دوران جیل انتظامیہ نے جان بوجھ کر صبح سے شام تک بجلی کی سپلائی کاٹ دیا۔ٹیلی کی سروس بھی بند کر دی جواب تک کام نہیں کر رہی۔چھاپوں کے دوران کچھ خواتین قیدیوں نے سیکشن چھوڑنے سے انکار کر دیا تو انہیں قابض حکام نے جان بوجھ کر باہر گھسیٹا۔باکیر نے عندیہ دیا کہ خواتین قیدیوں کا ایک بار پھر مطالبہ یہ ہے کہ ”دامون“ سیل میں قید پانچ خواتین قیدیوں کی تنہائی کو ختم کیا جائے اور انہیں جیل میں دوسری خواتین کے ساتھ رکھا جائے۔قیدی یاسمین شعبان کا بتایا جائے کہ اسے کہاں اور کس حال میں رکھا گیا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ خواتین قیدیوں پر حملے کے نتیجے میں اسیر تحریک نے تمام جیلوں اور حراستی مراکز میں بغاوت کا اعلان کر دیا تھا اور حالات اب بھی کشیدگی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔اسرائیلی عقوبت خانوں میں سیکڑوں فلسطینی قید ہیں اور انہیں قابض اسرائیلی فوج کے خلاف مزاحمتی کارروائیوں میں حصہ لینے کی پاداش میں قید کیا گیا ہے۔انہیں آئے روز انتقامی حربوں کا سامنا رہتا ہے۔“الدامون” جیل میں قید فلسطینی خواتین قیدیوں نے آزادی کا مطالبہ کیا اور صیہونی جابر افواج کے حملے کے بعد دشمن کو سبق سکھایا۔آج جیل سے جاری ہونے والے آڈیو پیغام میں ان کا کہنا تھا: ”ہم اپنی فریاد ہر اس شخص تک پہنچاتے ہیں جو آزادی کی اہمیت سے واقف ہے۔ہمیں تشویش ہے ہمارا عزم آپ کی نگاہوں سے اوجھل کیوں ہے؟ ہماری جیت کہاں ہے؟“ ان کا مزید کہنا تھا کہ خالی نعروں سے معرکے سر نہیں کیے جاتے۔سروں کی فصلیں کس لیے بوئی گئی ہیں۔۔ہمیں بھائی یوسف المجبوح کی گزشتہ سال کی گئی مزاحمت یاد ہے۔ہم اسی طرح کی کارروائی کے انتظار میں ہیں۔خواتین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہماری ہمت ظلم کے مقابل میں آہنی ثابت ہوگی۔شہادت و عزیمت کا سفر جاری رہے گا۔کچھ اپنی نذر پوری کریں گی، کچھ فتح و آزادی کی راہیں تکیں گی۔کہا گیا کہ دشمن یہ نہ سمجھے ہم بزدل ہیں اور بھیک مانگ رہی ہیں۔ہم نہ جھکیں گی، نہ دبیں گی۔ہمیں اپنے رب کی رضا مبارک اور صہیونی دشمن اپنا ٹھکانہ آگ میں دیکھے۔یاد رہے، تین روز قبل الدامون جیل میں فلسطینی خواتین قیدیوں کو صہیونی حملے کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ایک قیدی یاسمین شعبان کو قیدِ تنہائی میں لے جایا گیا۔خواتین قیدیوں کو مسلسل زدوکوب کرنے اور ان کے خلاف جابرانہ اقدامات کو مزید تیز کر دیا گیا ہے۔

حرم مکی میں ہنگامی خدمات کے لیے 500 سول سیکورٹی اہلکار تعینات

صدارت عامہ برائے امورِ حرمین شریفین کے زیرِ انتظام سیکورٹی سروس کی طرف سے 500 سول سیکورٹی اہلکار مسجد حرام اور حرم مکی میں امن و امان قائم رکھنے اور ہنگامی منصوبوں پر کام کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔یہ پانچ سول سیکورٹی اہلکار مسجد حرام میں آنے والے لاکھوں زائرین اور نمازیوں کو فول پروف سیکورٹی مہیا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔امور حرمین شریفین کی آفیشل ویب سائٹ پر شائع رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مسجد حرام کی بیرونی تنصیبات پر مامور سیکورٹی اہلکار امن و امان کے تنظیمی منصوبوں کی حفاظت کرتے ہیں، سیکورٹی کو برقرار رکھنے میں دوسرے اداروں کو مدد دیتے ہیں اور دوسرے سیکورٹی حکام کے ساتھ مل کر گاڑیوں کی پارکنگ کا انتظام کرتے ہیں۔یہ اہلکار پیشہ وارانہ مہارت کے حامل ہیں اور مسجد حرام میں سیکورٹی کے امور سنبھالنے کے لیے انہیں خصوصی طور پر تربیت دی گئی ہے۔رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ سول سیکورٹی رضا کار 15 اہم اور حساس ہیڈکوارٹرز اور سہولیات میں ڈیوٹی انجام دیتے اور مسجد الحرام اور اس کے زائرین کی خدمت کرتے ہیں۔ان اداروں میں شاہ عبدالعزیز کمپلیکس برائے غلاف کعبہ، حرمین شریفین کے فن تعمیر کی نمائش گاہ، مکہ مکرمہ میں مسجد حرام کی لائبریری، کدی میں بیک اپ پاور اسٹیشن، مسجد حرام کے بیت الخلاء کو پانی فراہم کرنے والے ٹینکوں، کدی میں زمزم پلانٹ اور دوسرے ان اداروں کی حفاظت کے لیے کام کرتے ہیں جو مسجد حرام کو سروسز فراہم کرنے کا حصہ ہیں۔سیکورٹی اہلکار مسجد الحرام کے گرد چکر لگاتے، ہنگامی اور حفاظتی پلان پر عمل درآمد یقینی بناتے ہیں۔بارش کے دوران مسجد حرام تک آنے والے واک ویز پر پھسلن سے بچاؤ میں زائرین کی مدد کرتے ہیں اور نکاسی آب کو یقینی بناتے ہیں۔مین ہولز کو صاف رکھنے میں مدد دیتے ہیں، اونچی جگہوں اور بارش میں بالکونیوں اور ٹاور کرینوں کے کام کو روکنے کی نگرانی کرتے ہیں۔صدارت عامہ کا مزید کہنا ہے کہ سول سیکورٹی گارڈز کے فیلڈ پلانز میں مسجد حرام کے داخلی راستوں اور راہداریوں کی تیاری، ایسکلیٹرز کے ذریعے مسجد الحرام میں زائرین کے داخلے کو منظم کرنا اور نمازیوں کو مسجد حرام کی بالائی منزلوں تک رسائی میں مدد دینا، نمازیوں کے راہداریوں میں بیٹھنے میں گریز کرنے آگ بجھانے کے نظام کو فعال رکھنے، انتباہی آلات کو چالو رکھنے، پیدل چلنے والوں کے راستوں کی حفاظت اور بارش اور موسم کے اتار چڑھاؤ کی صورت میں ہنگامی پلان کی تیاری میں مدد دینا ہے۔

مسجد الحرام میں معمر خواتین کے لیے مقامات مخصوص

حرمین شریفین کی انتظامیہ نے معمر زائر خواتین کی سہولت کے لیے مسجد الحرام میں ’مصلی المسنات‘ (معمر خواتین کے لیے نماز کی جگہ) کے نام سے نماز کی جگہ مختص کر دی۔سبق ویب سائٹ کے مطابق مسجد الحرام میں سماجی خدمات کے ادارے کی عہدیدار ڈاکٹر عبیر الجفیر نے جمعرات کو مسجد الحرام میں معمر زائر خواتین کے لیے نماز کی جگہ کا افتتاح کیا۔خواتین کا مصلی کنگ فہد کی توسیع والی عمارت میں زمینی منزل پر ہے۔ اس کا مقصد معمر زائر خواتین کو اژدحام کے مسائل سے بچانا ہے تاکہ وہ عبادت اطمینان و سکون اور یکسوئی کے ساتھ کر سکیں۔ سوشل میڈیا صارفین کا کہنا ہے کہ حرمین شریفین انتظامیہ نے یہ اقدام اسلامی تعلیمات کی تعمیل میں کیا ہے جو بزرگوں کے ساتھ خاص معاملے کی تلقین کرتا ہے۔حرمین شریفین انتظامیہ نے خواتین کے لیے مصلی قائم کر کے اسلام کی انسانیت نوازی کو اجاگر کیا ہے۔

پاسداران انقلاب کا یورپ کو قرآن مجید کی بے حرمتی پر سزا دینے کا اعلان

ایران کی سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے سربراہ نے یورپ میں اسلام کی مقدس کتاب قرآن کی بے حرمتی کرنے والوں کو سزا دینے کی دھمکی دی ہے۔ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ”ایرنا“ کو دیے گیے بیان میں میجر جنرل حسین سلامی نے کہا ہے کہ ”ہم اسلام اور قرآن کے محافظ ہیں۔ہم قرآن کو جلانے والوں سے کہتے ہیں کہ یہ آگ تمہارے جسموں کو اپنی لپیٹ میں لے کر لاشوں میں بدل دے گی۔“ انہوں نے کہا کہ ”آج سے چھپ کر رہو اور ہر رات ڈراؤنے خواب دیکھو، مسلمان تمہیں چھوڑیں گے نہیں چاہے دہائیاں گزر جائیں۔“ مغرب میں قران کی بے حرمتی کے دو واقعات میں گذشتہ ماہ ڈنمارک کے ایک انتہائی دائیں بازو کے سیاست دان نے سٹاک ہوم میں ترکیہ کے سفارت خانے کے باہر قرآن مجید کا نسخہ نذر آتش کر دیا تھا۔دوسرے واقعے میں، کچھ دن بعد، انتہائی دائیں بازو کی پیگیڈا تحریک سے تعلق رکھنے والے ایک ڈچ رہنما نے ڈچ پارلیمنٹ کے قریب قرآن کے صفحات پھاڑ ڈالے تھے۔جنرل سلامی نے ناول نگار سلمان رشدی کے خلاف اگست میں ہونے والے حملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قرآن کی بے حرمتی کرنے والوں کو ایسے ہی انجام کی توقع کرنی چاہیے۔انہوں نے گذشتہ ماہ فرانسیسی جریدے چارلی ہیبڈو کے عملے کے بارے میں بھی یہی حوالہ دیا تھا جب میگزین نے ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے کارٹون شائع کیے جنہیں ایران میں ”توہین آمیز“ حرکت قرار دیا گیا تھا۔سلمان رشدی پر گذشتہ سال 12 اگست کو اس وقت چاقو سے حملہ کیا گیا جب وہ مغربی نیویارک میں ایک تقریب سے خطاب کرنے کے لیے پہنچے تھے۔ 1988 میں شائع ہونے والے اپنے چوتھے ناول دی سیٹنک ورسز کے لیے انھیں طویل عرصے سے قتل کی دھمکیوں کا سامنا ہے۔ 1989 میں اس وقت کے ایران کے سپریم لیڈر روح اللہ خمینی نے ایک فتویٰ دیا تھا جس میں رشدی اور اس کتاب کی اشاعت میں ملوث کسی بھی شخص کو توہین مذہب کے الزام میں قتل کرنے کا کہا گیا تھا۔

اسرائیلی قابض فوج نے 7 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا

آج اسرائیلی قابض فوج نے فلسطین میں مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے اور تلاشی مہم کے دوران 7 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا ہے۔فلسطینی قیدیوں کے امور کی اتھارٹی نے بتایا کہ قابض فوج نے 2 فلسطینیوں کو طوباس سے گرفتار کیا۔ صہیونی فورسز نے جنین اور الخلیل میں مختلف گھروں پر چھاپے مار کر مزید پانچ فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا۔اسی تناظر میں اسرائیلی قابض فوج نے اریحا شہر میں ”عقبہ جبر“ کیمپ پر دھاوا بول دیا۔فلسطینیوں پر آنسو گیس کی شیلنگ کی۔گیس کی وجہ سے دم گھٹنے سے متعدد فلسطینیوں کا دم گھٹ گیا۔

کویت کی تاریخ میں منشیات سمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام

کویتی سیکیورٹی حکام نے الوفرۃ کے زرعی فارم میں نشہ آور اشیا کی سمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام بنادی۔سمگلنگ میں ملوث 2 کویتی اور سری لنکا کے 2 باشندوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔کویتی خبر رساں ادارے ’کونا‘ کے مطابق وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ وزیر داخلہ شیخ طلال الخالد اور وزارت کے اعلی عہدداروں نے واردات کو ناکام بنانے والے آپریشن کی نگرانی کی۔تقریبا ڈیڑھ کروڑ نشہ آور گولیاں، نصف ٹن سے زیادہ نشہ آور پاؤڈر اور نشہ آور گولیاں تیار کرنے والی سپیشل مشینیں سمگلروں کے قبضے سے برآمد کر کے ضبط کرلی گئیں۔کویتی وزارت دخلہ کا کہنا ہے کہ ماضی کے مقابلے میں ان دنوں کویت کو نشہ آور اشیا کے ذریعے تباہ کرنے کی کوششیں کی جاری ہیں۔منشیات سمگل کی جانے والی کوشش کویت کی تاریخ کی سب سے بڑی تھی۔وزارت داخلہ کے ماتحت میڈیا سینٹر کا کہنا ہے کہ اس سے قبل بھی وزارت داخلہ کے ماتحت سیکیورٹی ادارے نشہ آور اشیا کے انسداد کی متعدد کوششوں کو ناکام بنا چکے ہیں۔

اسلامی پردہ: انسدادِ فواحش کا واحد راستہ

از : ابن سعید نعمانی

"عورت" سماج کا اٹوٹ حصہ اور اہم ترین عنصر ہے، اسی کے وجود سے کائنات ہستی میں رنگ ونکہت ہے، اسی کے دم قدم سے زندگی کا سوز و ساز ہے، عورت کے بغیر دنیا کی رنگینی کوئی معنی نہیں رکھتی اور عورت سے ہٹ کر پرلطف زندگی کا تصور نہیں کیا جاسکتا؛ یہی وجہ ہے کہ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک خاتون کو دنیا کی بہترین متاع قرار دیا اور اپنی محبوب چیزوں میں خوشبو کے ساتھ ساتھ عورت کا بھی ذکر فرمایا۔(مسند احمد)

انسانی تاریخ کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ جاہلیت قدیمہ میں عورت کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا جاتا تھا؟ کتنے مظالم ڈھائے جاتے تھے؟ کن حالات سے گزارا جاتا تھا؟ اگر مختصر الفاظ میں کہا جائے تو یہ کہنا بجا ہوگا کہ بعثت نبوی ﷺ سے قبل عورت کی زندگی ذلت و پستی مملوکیت و غلامی اور ظلم و استحصال سے عبارت تھی؛ مگر جب اسلام آیا تو اس نے عورت کو سر بلندی عطا کی، اس کی قدر و منزلت کو آشکار کیا، اسے بلند مقام دیا اور قابل احترام شخصیت قرار دیا، پھر اس کے حقوق متعین کیے، اس کے فرائض و واجبات طے کیے اور اسے مردوں کی طرح بہت سے معاملات میں مساوی حقوق سے سرفراز فرمایا۔

تحفظ نسواں کے حوالے سے اسلام نے عورتوں کے لیے جو حدود مقرر کیے اور جن احکام پر عمل آوری کی تاکید کی ان میں سرفہرست پردہ اور حجاب ہے؛ اس لیے کہ حجاب کے بغیر عورت کی حفاظت کا تصور تک نہیں کیا جاسکتا، بنابریں وابستگان اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب کے سنجیدہ افراد نے بھی فواحش و منکرات کے انسداد کا اگر کوئی حل بتلایا ہے تو وہ صرف اسلام کا نظام پردہ وحجاب ہے۔ ستر اور حجاب کے درمیان فرق

عورت کے پردے کے بارے میں اکثر لوگ اس غلط فہمی کا شکار رہتے ہیں کہ وہ ستر اور حجاب کے درمیان یا تو فرق ہی نہیں کرتے یا فرق کو تسلیم نہیں کرنا چاہتے؛ جب کہ شریعت اِسلامیہ میں ان دونوں کے الگ الگ احکام بیان کیے گئے ہیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ معارف القرآن میں لکھتے ہیں: سترِ عورت اور حجابِ نساء یہ دو مسئلے الگ الگ ہیں۔ سترعورت ہمیشہ سے فرض ہے، حجاب نساء سن ۵ / ہجری میں فرض ہوا۔ سترعورت مرد وعورت دونوں پر فرض ہے اور حجاب صرف عورتوں پر۔ سترعورت لوگوں کے سامنے اور خلوت دونوں میں فرض ہے، حجاب صرف اجنبی کی موجودگی میں ضروری ہے۔(معارف القرآن، ج7 ص212)

عورت کا ستر یہ ہے کہ وہ اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کے سوا اپنا پورا جسم چھپائے گی، جس کا کوئی حصہ بھی وہ اپنے شوہر نیز گھر میں محرم مردوں (باپ، بھائی، بیٹے) کے سوا کسی اور کے سامنے نہیں کھول سکتی؛ البتہ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے پورے جسم کو شہوت اور بغیر شہوت دونوں طرح دیکھ سکتے ہیں اور چھو بھی سکتے ہیں۔ شوہر کے علاوہ دیگر محارم کے سامنے مثلاً باپ، بھائی، بیٹا، بھتیجا وغیرہ کے سامنے چہرہ، سر، بال، گردن، بازو اور گھٹنے سے نیچے کا حصہ بہ وقت ضرورت کھولا جاسکتا ہے، مثلاً فرش دھوتے وقت پائنچے اوپر چڑھا لینا یا آٹا گوندھتے وقت آستین اوپر کرلینا وغیرہ۔ اور محرم رشتہ دار بھی عورت کے مذکورہ بالا حصوں کو بغیر شہوت کے دیکھ اور چھو سکتے ہیں اور اگر فتنہ کا خطرہ ہو تو محرم کے سامنے بھی ان اعضا کو کھولنا جائز نہیں۔ اگر کوئی محرم ایسا بے حیا ہو کہ اس کو عزت اور ناموس کی پروا نہ ہو، وہ نامحرم کے حکم میں ہے اور اس سے پردہ ہی کرنا چاہیے۔

یہ تفصیلات تو عورت کے ستر سے متعلق تھیں، حجاب کا حکم سترِ عورت پر مستزاد ہے، وہ یہ کہ جب عورت گھر سے باہر کسی ضرورت کے لیے نکلے یا گھر کے اندر غیر محرم مردوں سے سامنا ہو تو اس صورت میں عورت جلباب یعنی بڑی چادر اوڑھ لے؛ تاکہ اس کا پورا جسم ڈھک جائے، ایسے ہی چہرے پر بھی چادر کا ایک پلو ڈال لے۔ اب وہ صرف اپنی آنکھ کھلی رکھ سکتی ہے، باقی پورا جسم چھپائے گی۔ یہ چہرے پر نقاب کا حکم ہے، اجنبی مردوں سے عورت کا یہی پردہ ہے جسے 'حجاب' کہا جاتا ہے۔ اُردو زبان میں اسے 'گھونگھٹ نکالنا' بھی کہتے ہیں۔ اس حوالے سے ارشاد خداوندی ہے: "اے نبی! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور اُنہیں کوئی نہ ستائے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔" (الاحزاب)

ایک اور موقع پر حق تعالیٰ شانہ نے ارشاد فرمایا: "اور عورتوں کو چاہیے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈال لیا کریں۔" (الاحزاب) اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے علامہ عماد الدین ابن کثیر رحمہ اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ نے مسلمان عورتوں کو حکم دیا ہے کہ جب وہ کسی کام کے لیے گھروں سے نکلیں تو اپنی چادروں کے پلو اوپر سے ڈال کر اپنا منہ چھپالیں اور صرف ایک آنکھ کھلی رکھیں۔

ابن جریر اور ابن منذر رحمہما اللہ کی روایت ہے کہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبیدہ سلمانی سے اس آیت کا مطلب پوچھا۔ (حضرت عبیدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسلمان ہوچکے تھے؛ مگر حاضر خدمت نہ ہوسکے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مدینہ آئے اور وہیں کے ہوکر رہ گئے۔ اُنھیں فقہ اور قضا میں قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ کے ہم پلہ مانا جاتا تھا۔) اُنہوں نے جواب میں کچھ کہنے کے بجائے اپنی چادر اٹھائی اور اسے اس طرح اوڑھا کہ پورا سر، پیشانی اور پورا منہ ڈھانک لیا اور صرف ایک آنکھ کھلی رکھی۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ ایسا برقعہ جو چہرے کے علاوہ سارے جسم کو چھپائے وہ شرعی برقعہ نہیں ہوسکتا؛ کیوں کہ شرعی اعتبار سے چہرہ بھی پردے کے تحت داخل ہے اور آج کل بہت سی ماڈرن خواتین چہرے کو پردے سے خارج سمجھ کر کھلے عام یوں ہی گھوم پھر رہی ہیں اور زبان حال سے مردوں کو دعوت نظارہ دے رہی ہیں۔ حجاب سے بے حجابی تک جاہلیت قدیمہ کی طرح جاہلیت جدیدہ میں ایک بار پھر عورت کی عزت و ناموس پر خطرات کے بادل منڈلا رہے ہیں، ان کی عصمتوں سے کھلواڑ کرنے کی کوششیں ہورہی ہیں، انھیں برہنہ و نیم برہنہ کرکے سر بازار رسوا کیا جارہا ہے اور ایک منصوبہ بند سازش کے تحت انھیں شمع خانہ کے بجائے چراغ محفل بنایا جارہا ہے، کل تک علماء و مصلحین خورد و نوش، لباس و پوشاک اور رہن سہن کے مغربی ہونے کا شکوہ ہی کرتے رہے کہ اب برقع اور حجاب بھی تجدد کی راہ پر چل پڑے ہیں، دیکھنا یہ ہے کہ یہ سلسلہ کہاں جاکر ختم ہوگا؟؟؟

کیا یہ حقیقت نہیں کہ ایک غیرت مند مسلم خاتون ماضی قریب تک حجاب کے سلسلے میں کسی بھی طرح کی مصالحت کے لیے تیار نہیں ہوتی تھی، اولاً تو وہ بے ضرورت گھر سے باہر ہی نہیں نکلتی تھی اور ثانیاً کسی ضرورت سے نکلنا پڑجاتا تو اس طرح پردے اور حجاب کا اہتمام کرتی تھی کہ پہچاننا مشکل ہوجاتا تھا؛ مگر افسوس صد افسوس کہ اب یہی مسلم خواتین جدت پسندی اور ماڈرنائیزیشن کا شکار ہوگئیں کل تک جو برقعے لباس و جسم کے جمال کو چھپایا کرتے تھے آج وہی سرعام دعوت نظارہ دے رہے ہیں، افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ نہ صرف خواتین کو؛ بل کہ سرپرستوں اور ذمہ داروں کو بھی اس کا احساس تک نہیں۔ وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

مولانا ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی لکھتے ہیں: بعض مسلم خواتین کے اندر بے حجابی کا نظریاتی اور عملی رجحان کہیں نہ کہیں یہ ضرور ظاہر کرتا ہے کہ مذہب پر ہماری گرفت ڈھیلی پڑچکی ہے۔ قرآن کو اللہ کی کتاب سمجھنا اور پھر اس کے کچھ احکام کو ماننا اور کچھ کو نہ ماننا، کیا یہ ظاہر نہیں کرتا کہ ہم اللہ کی مکمل اطاعت کرنے کی بجائے بعض معاملات میں اپنی خواہش کی پیروی کرتے ہیں۔ اسلام ایک عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنا سر ڈھک کر رکھے، باہر نکلتے وقت چادر اس طرح اوڑھ کر نکلے کہ جسم کے نشیب و فراز نمایاں نہ ہوں۔ آواز پیدا کرنے والے زیور پہن کر نہ نکلے، ایسی خوشبو استعمال نہ کرے، جس سے لوگوں کی توجہ بطور خاص اس کی طرف ہوجائے۔ کسی نامحرم سے تنہائی میں نہ ملے، اس کی باتوں میں لچک اور لوچ نہ ہو کہ کوئی بدطینت اپنے دل میں گندے خیالات پیدا کرلے۔ زینت کی چیزیں دانستہ ظاہر نہ کرے۔ بغیر محرم کے تنہا سفر نہ کرے، میل جول کی خواتین سے بے تکلفی برتے، ان خواتین سے نہیں جو اس کے لیے اجنبی ہوں۔ وغیرہ

آج تعلیم کے راستے سے بے حجابی کی جو وبا پھیل رہی ہے اس پر ملت کے ہمدردوں کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ اپنی تہذیب اور اس کی شناخت کو بچانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم بچیوں کی تعلیم کا علاحدہ انتظام کریں، ذمہ دار استانیوں سے ان کی تربیت کرائیں، امورخانہ داری میں انھیں طاق بنائیں اور انھیں ان کے فرائض کی یاددہانی کرائیں۔ (ملخص از عورت پر اسلام کی مہربانیاں) برقعہ کے شرائط و اوصاف

اخیر میں یہ عرض کردینا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ اسلام میں کون سا برقعہ پہننا جائز ہے اور کون سا ناجائز؟ قرآن وحدیث کی تصریحات اور مفسرین و محدثین کی توضیحات کو پیش نظر رکھتے ہوئے، کن شرائط کی رعایت ضروری ہے؟ حضرت مفتی محمد شفیع دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ امام ابوبکر جصاص رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ: مزین برقعہ پہن کر نکلنا ناجائز ہے؛ کیوں کہ جب زیور کی آواز تک کو قرآن نے اظہارِ زینت میں داخل قرار دے کر ممنوع کیا ہے تو مزّین رنگوں کے برقعے پہن کر باہر نکلنا بدرجہ اولیٰ ممنوع ہوگا۔

مختصر یہ کہ: فقہاء کرام کے مطابق برقعہ درج ذیل شرائط پر پورا اترنا چاہیے، تبھی اس سے پردے کا مقصد حاصل ہوگا ورنہ نہیں:

۱- برقعہ سادہ ہو، اس میں نقش ونگار اور زیب وزینت نہ ہو، اور نہ ہی ایسا رنگ ہو جو جاذبِ نظر ہونے کی وجہ سے مردوں کی توجہ کا سبب بنے۔

۲- برقعہ چست نہ ہو کہ اس سے جسم کی ہیئت اور نشیب وفراز ظاہر ہو؛ بلکہ ڈھیلا ڈھالا ہو، جس سے جسم نمایاں نہ ہوتا ہو۔

۳- برقعہ باریک نہ ہو؛ جس سے جسم یا جسم کا لباس ظاہر ہوتا ہو؛ بلکہ وہ اس قدر موٹا ہو جس سے جسم اور اس کا لباس نظر نہ آئے۔

۴- برقعہ اس قدر بڑا ہو جس میں جسم اچھی طرح چھپ جائے۔

۵- برقعہ مردوں کے لباس کے مشابہ نہ ہو، اسی طرح کافروں یا دین بیزار عورتوں کے فیشنی برقعہ کے مشابہ بھی نہ ہو؛ کیوں کہ ان لوگوں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

۶- برقعہ پر مہکنے والی خوشبو بھی نہ لگائی جائے، جو مردوں کے لیے فتنے کا سبب بنے۔ (ملخص از: عورت کا پردہ اور برقعہ کیسا ہونا چاہیے؟ ماہ نامہ بینات کراچی)

خلاصہ یہ ہے کہ مسلمان عورتوں کے ایمان اور حیا کا تقاضا یہ ہے کہ وہ ایسا برقعہ پہننے کا اہتمام کریں جس میں مذکورہ بالا شرائط پائی جاتی ہوں، جیسا کہ بعض علاقوں میں ٹوپی والے برقعے رائج ہیں، جن میں یہ شرائط پائی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ ایسے برقعے پہننا جو نقش ونگار والے ہوں، جاذبِ نظر ہوں، چست یا باریک ہوں، جس سے جسم نمایاں ہوتا ہو تو واضح رہے کہ یہ ناجائز ہے۔ اسی طرح مرد حضرات کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی خواتین کو ایسے ناجائز برقعوں سے منع کرکے جائز برقعے پہننے کا پابند بنائیں۔ حق تعالیٰ تمام کو توفیق عمل نصیب فرمائے۔ آمین

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گھریلو زندگی

از: مفتی محمد راشد ڈسکوی دارالافتاء جامع مسجد اشتیاق، ڈسکہ، سیالکوٹ

(پہلی قسط)

حضرت نبی اکرم ﷺ کی گھر سے باہر کی زندگی جو سو فیصد اعلائے کلم اللہ کے لیے کاوشوں پر مشتمل تھی، اپنوں (یعنی: اسلام قبول کر لینے والوں) اور غیروں (یعنی: غیر مسلموں) پر دین کی محنت، اسلامی نظام خلافت کے قیام کی ترتیب، اندرون عرب اور بیرون اشاعت اور غلبہ اسلام کی فکر و سوچ اور ترتیب، مسلمانوں کے سماجی، معاشرتی اور معاشی مسائل کے حل کی فکر، اور پھر اس سب کے نتیجے میں (23 سال کی) نہایت ہی قلیل مدت میں ایک ایسے ماحول اور فضا کا قائم ہونا کہ جس میں ہر آنے والا اُسی رنگ میں رنگا جاتا تھا، یعنی: وہ نبی اکرم ﷺ اور دین کی خاطر تن من اور دھن قربان کر دینے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کر کے چلنے والا بن جاتا تھا۔

اور پھر نبی اکرم ﷺ کی یہ محنت صرف زبانی جمع وخرچ ہی نہ تھی؛ بلکہ آپ ﷺ نے اپنا عملی کردار ایسا جامع و مکمل امت کے سامنے پیش کیا کہ اپنے تو اپنے غیروں کو بھی اس پر انگلی اٹھانے کا موقع نہیں مل سکتا۔ وہ کردار ایسا مکمل اور نتیجہ خیز تھا کہ من جانب اللہ قرآن مجید میں بھی آپ علیہ السلام کی مبارک زندگی کو بطور نمونہ سامنے رکھ کر اپنی زندگی کو اسی کے مطابق ڈھالنے کا قانون بنا دیا گیا۔ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾۔ (الأحزاب:۲۱) ترجمہ: فی الحقیقت تمہارے لیے رسول اللہ (ﷺ کی ذات) میں نہایت ہی حسین نمونہ (حیات) ہے۔

غرض یہ کہ آپ ﷺ کی خارجی زندگی کی ذمہ داریاں اتنی متنوع اور وسیع تر تھیں کہ ان کے ساتھ اپنے اہلِ خانہ اور افرادِ خاندان کے لیے وقت نکالنا اور ان کے حقوق کی رعایت کرنا، آج کے زمانہ کو دیکھتے ہوئے، ایک مشکل ترین بات تھی؛ لیکن آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ کے مطالعہ سے یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ ازواج مطہرات ہوں یا اولاد، خدام ہوں یا اقربا، متعلقین ہوں یا احباب، آپ ﷺ ہر ایک کے حقوق کی اتنی رعایت فرماتے تھے اور اُسے اتنی محبت اور اہمیت دیتے تھے کہ وہ سمجھتا تھا کہ شاید آپ ﷺ سب سے زیادہ محبت اُسی سے کرتے ہیں، اور زندگی کے کسی بھی موڑ پر آپ اس سے غافل نظر نہیں آتے تھے۔ ہر آن آپ ﷺ کو ان کے حقوق کی فکر دامن گیر رہتی تھی، اس کے نتیجے میں آپ ﷺ بیویوں کے حق میں ایک نہایت محبت کرنے والے شوہر، اولاد کے حق میں ایک شفیق و مہربان باپ، خدام کے حق میں ایک وسیع الظرف اور حلیم و بردبار آقا، دوست واحباب کے حق میں نہایت جانثار اور بے لوث ساتھی کی صورت میں نمایاں ہو کر سامنے آتے ہیں۔

گھر سے باہر کی زندگی میں آپ ﷺ مسجد میں مصلے پر کھڑے نمازیوں کی امامت کرتے ہوئے نظر آتے تھے، تو کبھی راہنمائی طلب کرنے والوں کے لیے بہترین رہبر اور مشیر نظر آتے تھے، میدان جنگ میں نہایت دلیر و دانا سپہ سالار ہوتے تھے تو قتال کی صفِ اول کے نہایت بے جگری سے لڑنے والے مجاہد بھی ہوتے تھے، آپ انصاف پسند عادل حاکم بھی تھے اور امت کی تربیت میں مشغول صاحب بصیرت معلم بھی تھے۔ ساری اُمت جہنم سے بچ کر جنت میں جانے والی بن جائے اس کے لیے آپ ﷺ جہاں اُمت پر محنت فرماتے تھے وہاں ہی اُن کے غم میں ہر ہر موقع پر اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی اور گڑگڑا کر دعا کرتے ہوئے بھی نظر آتے تھے۔ اس زندگی میں آپ کی صفات میں "دائمُ الفكرة" اور "متواصلُ الأحزان" کی تعبیر ملتی ہے۔

گھر کے اندر کی زندگی کا عمومی نقشہ

لیکن گھر کے اندر کی زندگی میں آپ ﷺ کسی سخت مزاج اور جھگڑالو شوہر، باپ، یا بھائی کے روپ میں نظر نہیں آتے؛ بلکہ بیویوں کے ساتھ انتہائی ہنس مکھ، اُن کی دل جوئی کرنے والے، اُن میں گھل مل کر رہنے والے، گھر کے کاموں میں اُن کا ہاتھ بٹانے والے، اُن کے دکھ درد میں شریک ہونے والے اور ہنسی مذاق، پیار و محبت سے زندگی بسر کرنے والے اور تمام اَزواج میں عدل و برابری کرنے والے تھے، بچوں کے ساتھ آپ بچے ہوتے تھے، اُن کو صرف کھلانے والے ہی نہیں؛ بلکہ اُن کے ساتھ بذاتِ خود کھیلنے والے ہوتے تھے۔

آپ ﷺ اپنے گھر والوں سے نہایت شفقت سے پیش آتے، اُن کی دل جوئی فرماتے اور تمام اہل خانہ کے ساتھ یکساں سلوک فرماتے۔ آپ ﷺ کی گھریلو زندگی؛ گھر سے باہر کی زندگی کی طرح تمام کیفیات سے معمور اور پُرکشش تھی۔ آپ ﷺ سوتے بھی تھے جاگتے بھی تھے، کھاتے بھی تھے اور بھوکے بھی رہتے تھے، غرض زندگی کے جتنے بھی پہلو ہو سکتے ہیں آپ ﷺ کی گھریلو زندگی میں بھی پائے جاتے تھے۔ آپ ﷺ کی گھریلو زندگی میں بے اعتدالی نہیں تھی؛ بلکہ ہر چیز ایک نظام کے تحت مرتب ہوتی تھی۔ آپ ﷺ کے گھر ہر قسم کے تکلفات اور دنیوی جاہ و جلال، رکھ رکھاؤ والے ظاہری پُرتعیش اَسباب سے خالی؛ لیکن سادگی اور صفائی وستھرائی کا خوبصورت منظر پیش کرنے والے ہوتے تھے۔

گھر میں آپ ﷺ کے اوقات کی تقسیم # آپ ﷺ کی گھریلو زندگی کے معمولات کی تشریح کرتے ہوئے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کے خلیفۂ مجاز عارف باللہ حضرت ڈاکٹر عبد الحیٔ رحمہ اللہ اپنی تصنیف "اسوۂ رسولِ اکرم ﷺ" میں بحوالہ شمائل ترمذی لکھتے ہیں کہ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کا اپنے گھر میں اپنے ذاتی حوائج (طعام ومنام) کے لیے تشریف لے جانا ظاہر ہے اور آپ اس بات کے لیے منجاب اللہ ماذون و مامور تھے۔ سو آپ اپنے گھر میں تشریف لاتے تو اپنے گھر کے وقت کو تین حصوں میں تقسیم فرماتے

(۱) ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے

(۲) ایک حصہ اپنے گھر والوں کے معاشرتی حقوق ادا کرنے کے لیے (جس میں ان سے ہنسنا بولنا شامل تھا)

(۳) اور ایک حصہ اپنے نفس کی راحت کے لیے۔

پھر اپنے حصہ کو اپنے اور لوگوں کے درمیان تقسیم فرما دیتے (یعنی اس میں سے بھی بہت سا وقت اُمت کے کام میں صرف فرماتے اور اِس حصہ وقت کو خاص احباب کے واسطہ سے عام لوگوں کے کام میں لگا دیتے، یعنی: اس حصۂ وقت میں عام لوگ تو نہ آ سکتے تھے؛ مگر خواص حاضر ہوتے اور دین کی باتیں سن کر عوام کو پہنچاتے، اِس طرح عام لوگ بھی اُن منافع میں شریک ہو جاتے)۔ (المعجم الكبير للطبراني، الرقم:۴۱۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: "أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا آكُلُ اللَّحْمَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، فَقَالَ: "مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا، لَكِنِّي أُصَلِّي، وَأَنَامُ، وَأَصُومُ، وَأُفْطِرُ، وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي، فَلَيْسَ مِنِّي" (صحیح مسلم، الرقم:۳۴۰۳) ترجمہ: کہ نبی اکرم ﷺ کے چند صحابہ کرام نے نبی اکرم ﷺ کی اَزواجِ مطہرات آپ ﷺ کی خفیہ عبادت کا حال پوچھا، یعنی: جو عبادت آپ ﷺ گھر میں کرتے تھے (جب گھر میں آپ کی زندگی عام معمول کے مطابق سامنے آئی تو) ایک نے ان میں سے کہا کہ میں کبھی عورتوں سے نکاح نہیں کروں گا۔ کسی نے کہا: میں کبھی گوشت نہ کھاؤں گا۔ کسی نے کہا: میں کبھی بچھونے پر نہ سوؤں گا۔ (یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے انھیں بلایا) اور پھر نبی اکرم ﷺ نے اللہ کی تعریف اور ثنا کی، یعنی: خطبہ پڑھا اور فرمایا: کیا حال ہے اُن لوگوں کا جو ایسا ایسا کہتے ہیں اور میرا تو یہ حال ہے کہ میں نماز بھی پڑھتا ہوں، یعنی: رات کو، اور سو بھی جاتا ہوں، اور روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔ سو جو میرے طریقہ سے بے رغبتی کرے وہ میری امت میں سے نہیں ہے"۔ گھر میں عبادات کے درمیان اعتدال کے اعتبار سے مزید وضاحت ایک حدیث میں سامنے آتی ہے، جو حضرت انس بن مالک سے مروی ہے، اُنھوں نے بیان کیا: "جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى بُيُوتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ ﷺ، فَلَمَّا أُخْبِرُوا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوهَا، فَقَالُوا: وَأَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ أَحَدُهُمْ: أَمَّا أَنَا، فَإِنِّي أُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا، وَقَالَ آخَرُ: أَنَا أَصُومُ الدَّهْرَ وَلَا أُفْطِرُ، وَقَالَ آخَرُ: أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: "أَنْتُمُ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا، أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ لَكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ، وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ، وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي" (صحيح البخاري، الرقم:۵۰۶۳) ترجمہ: کہ تین حضرات (حضرت علی بن ابی طالب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص اور حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہم) نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات □ کے گھروں کی طرف آپ کی عبادت کے متعلق پوچھنے آئے، جب انھیں نبی اکرم ﷺ کا عمل بتایا گیا تو انھوں نے اُسے کم سمجھا اور آپس میں کہا کہ ہمارا نبی اکرم ﷺ سے کیا مقابلہ؟ آپ کی تو تمام اگلی پچھلی لغزشیں معاف کر دی گئی ہیں! ان میں سے ایک نے کہا کہ آج سے میں ہمیشہ رات بھر نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے سے رہوں گا اور کبھی ناغہ نہیں ہونے دوں گا۔ تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں سے جدائی اختیار کر لوں گا اور کبھی نکاح نہیں کروں گا۔ پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور ان سے پوچھا کیا تم نے ہی یہ باتیں کہی ہیں؟ سن لو، اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ رب العالمین سے میں تم سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں، اور میں تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہوں، لیکن میں اگر روزے رکھتا ہوں تو افطار بھی کرتا ہوں، (رات میں) نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں، "فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي"، میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔

گھر میں آپ ﷺ کی نماز کی کیفیت

آپ ﷺ گھر میں نفل نماز بھی ادا کیا کرتے تھے، رات کے وقت میں تہجد کی نماز ادا فرماتے، وتر بھی تہجد کے وقت میں گھر میں ہی ادا فرماتے تھے، فجر کی سنتیں بھی اکثر گھر میں ہی ادا کر کے مسجد تشریف لے جاتے تھے۔ (صحيح البخاري، الرقم:۶۲۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ کہتے تھے کہ (ایک مرتبہ) میں نے اپنی خالہ (ام المؤمنین) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری، تو (میں نے دیکھا کہ) جب تھوڑی رات باقی رہ گئی، تو رسول اللہ ﷺ رات کو اٹھے، آپ ﷺ نے اٹھ کر ایک لٹکے ہوئے مشکیزے سے ہلکا سا وضو کیا (یعنی: جلدی سے اور مختصر سا)۔ اور آپ ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، تو میں نے بھی اسی طرح وضو کیا۔ جس طرح آپ ﷺ نے کیا تھا۔ پھر آ کر آپ ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ ﷺ نے مجھے پھیر کر اپنی داہنی جانب کر لیا۔ جس قدر اللہ کو منظور تھا آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔ پھر آپ لیٹ گئے اور سو گئے۔ حتیٰ کہ خراٹوں کی آواز آنے لگی۔ پھر آپ کی خدمت میں مؤذن حاضر ہوا اور اس نے آپ کو نماز کی اطلاع دی۔ آپ ﷺ اس کے ساتھ نماز کے لیے تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ (کیوں کہ احادیث کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں، دل نہیں سوتا تھا۔) (صحيح البخاري، الرقم:۱۳۸)

گھر میں قرآن مجید پڑھنے کی کیفیت

رات کے وقت نماز کے اندر اور نماز کے علاوہ "قرآن مجید کی تلاوت" بھی کرتے تھے، (صحیح مسلم، الرقم:۷۷۰) کبھی بلند آواز سے اور کبھی آہستہ آواز سے، حضرت عضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ قرآن کو باآواز بلند پڑھتے تھے یا آہستہ آواز سے؟ انھوں نے جواب دیا کہ کبھی باآواز بلند پڑھتے اور کبھی دھیمی آواز سے، میں نے کہا اللہ اکبر، الحمدللہ، اللہ نے اس کام میں وسعت رکھی۔ (سنن ابن ماجہ، الرقم:۱۳۵۴)

آپ ﷺ بسا اوقات ٹیک لگا کر بھی قرآن پڑھتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم (ازواج مطہرات) میں سے کسی کے گود میں سر رکھتے تھے اور قرآن پڑھتے تھے؛ جبکہ وہ حیض سے ہوتی تھیں۔ (صحيح البخاري، الرقم:۲۹۷)

گھر میں اللہ سے دعا کرنا

رات کے وقت اکثر نماز تہجد میں دیر تک دعائیں کرتے تھے، اپنے لیے بھی اور اُمت کے لیے بھی، دورانِ قراءت آیات رحمت پر رحمت کی دعائیں اور آیاتِ عذاب پر عذاب سے پناہ کی دعائیں کیا کرتے تھے، اور دعاؤں میں اتنا روتے تھے کہ داڑھی مبارک آنسوؤں سے تر ہو جاتی۔ (صحیح مسلم، الرقم:۷۷۲)

گھر میں داخل ہونے کا نبوی طریقہ

جناب نبی کریم ﷺ اچانک گھر میں کبھی تشریف نہ لاتے تھے کہ گھر والوں کو پریشان کر دیں بلکہ اس طرح تشریف لاتے کہ گھر والوں کو پہلے سے آپ کی تشریف آوری کا علم ہوتا۔ (صحيح البخاري، الرقم:۱۵۰۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ"۔ ترجمہ: "نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ انسان رات کو (اچانک) گھر والوں کے پاس جا پہنچے اور ان کو خیانت (جس طرح خاوند نے کہا ہوا ہے، اس طرح نہ رہنے) کا مرتکب سمجھے اور ان کی کمزوریاں ڈھونڈے"۔ (صحیح مسلم، الرقم:۴۹۶۹)

کیونکہ اس میں ایک تو گمان بد ہے جو شریعت میں منع ہے۔ دوسرے عورت کی دل شکنی کا باعث ہے اور اس میں صدہا قباحتیں ہیں۔

بالخصوص جب کوئی شخص سفر سے واپس آئے تو اس کے لیے اور زیادہ اہتمام کیا گیا ہے کہ وہ اپنے گھر میں اچانک نہ آئے بلکہ اطلاع دے کر آئے، چنانچہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک جہاد میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، جب ہم اس جہاد سے واپس مدینہ آئے تو ہم اپنے گھروں کو جانے لگے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا، أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ"۔ (صحیح مسلم، الرقم:۴۹۶۴) ترجمہ: "ٹھہرو ہم رات کو جائیں گے تاکہ جس عورت کے سر کے بال پریشان حال ہیں تو وہ کنگھی کر لے اور جس کا خاوند غائب تھا وہ بال صاف کر لے۔

گھر میں داخل ہونے کے بعد آپ ﷺ سلام کرتے۔ (سنن أبو داود، الرقم:۵۹۶) جب آپ اندر تشریف لاتے تو کچھ نہ کچھ دریافت فرمایا کرتے۔ بسا اوقات پوچھتے کہ کیا کچھ کھانے کو ہے؟ (سنن الترمذي، الرقم:۲۴۷۰) اور بسا اوقات خاموش رہتے یہاں تک کہ ماحضر پیش کر دیا جاتا۔ نیز منقول ہے کہ جب آپ گھر میں تشریف لاتے یہ دعا پڑھتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاٰوَانِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ اَسْاَلُكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ"۔ ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میری (تمام ضروریات کی) کفایت فرمائی اور مجھے ٹھکانا بخشا، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھلایا اور پلایا، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھ پر احسان فرمایا، (اے اللہ!) میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے (عذابِ) نار سے بچا لیجیے۔

گھر میں آپ ﷺ کے کام

حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر والوں میں آ کر کیا کیا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کی خدمت یعنی گھریلو زندگی میں حصہ لیتے تھے۔ (مخدوم اور ممتاز بن کر نہ رہتے تھے بلکہ گھر کا کام بھی کر لیتے تھے، مثلاً: بکری کا دودھ دوھ لینا۔ اپنی نعلین مبارک سی لینا) اور جب نماز کا وقت آتا تو مسجد چلے جاتے۔ (سنن الترمذي، الرقم:۲۴۸۹)